کیرلا ریڈر
اردو
ساتویں جماعت

Kerala Reader
URDU
Standard
VII

GOVERNMENT OF KERALA
DEPARTMENT OF EDUCATION

Prepared by
State Council of Educational Research and Training (SCERT)
Kerala.
2024

قومی ترانہ

جن گن من ادِھ نایک جیہ ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
پنجاب سندھ گجرات مراٹھا
دراوڑ اتکل بنگا
وندھیہ ہماچل یمنا گنگا
اچھل جل دھی ترنگا
تواشبھ نامے جاگے
تواشبھ آشش ماگے
گاہے توا جیا گاتھا
جن گن منگل دایک جئے ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
جیہ ہے جیہ ہے جیہ ہے
جیہ جیہ جیہ جیہ ہے!

عہد نامہ

ہندوستان میرا وطن ہے۔ تمام ہندوستانی میرے بھائی اور بہن ہیں ۔ میں اپنے ملک سے محبت کرتا ہوں اور مجھے اس کے متنوع اور بیش بہا ورثے پر فخر ہے۔ میں ہمیشہ اس کے شایانِ شان بننے کی کوشش کروں گا ۔میں اپنے والدین، اساتذہ اور بزرگوں کا ادب کروں گا اور ہر ایک کے ساتھ خوش خلقی سے پیش آؤں گا ۔ میں اپنے ملک اور لوگوں سے عقیدت کا عہد کرتا ہوں ، ان کی بھلائی اور خوش حالی میں میری خوشی مضمر ہے ۔

Prepared by:
State Council of Educational Research & Training (SCERT)
Poojappura, Thiruvananthapuram-12, Kerala
E-mail: scertkerala@gmail.com
©
Government of Kerala
Department of Education
2024

پیارے بچّو !

ساتویں جماعت میں آپ کا استقبال ہے۔

لیجیے! ساتویں جماعت کی درسی کتاب 'کیرلا ریڈر اردو' آپ کے سامنے حاضر ہے۔ یہ آپ کی دلچسپی اور آپ کے آس پاس کے ماحول کو نظر میں رکھ کر تیار کی گئی ہے۔ جس میں اچھی کہانیاں، دلکش نظمیں، بیانیہ، گفتگو، سفرنامہ، تقریر اور تجرباتی نوٹ شامل ہے۔ ان کے ذریعے دوسروں سے گفتگو کرنے کی صلاحیت پیدا کر سکتے ہیں، اپنے دل کی بات کا اظہار کرسکتے ہیں اوراس طرح آپ اپنی ذہنی صلاحیتیں بھی ابھار سکتے ہیں۔

امید ہے کہ کیرلا کے ماحول کے مطابق تیار کی گئی یہ کتاب ایک حد تک آپ کی تعلیمی ضروریات پوری کرے گی اور اس کی مدد سے آپ اردو پڑھنے لکھنے اور بولنے میں مہارت حاصل کرسکیں گے۔

ڈاکٹر جئے پرکاش۔آر۔کے
ڈائریکٹر
ایس۔سی۔ای۔آر۔ٹی
کیرلا

Text book Development Committee
Urdu - Standard VII

Advisor

BABU KARATHAN	Research Officer (Rtd) SCERT Kerala

Chairman

N MOIDEEN KUTTY	Research Officer (Rtd) SCERT Kerala

Experts

ABDU NAZIR KUYYIL	HST (Rtd) GHSS Vazhakkad,Malappuram.
P MOHAMMED KUTTY	Sr. Lecturer (Rtd) DIET, Palakkad.
Dr. SAYED SAJJAD HUSSAIN	Prof. (Rtd) & HOD, University of Madras.
Dr. SEMEENABI KK	Asst. Prof. Brennen College Thalassery.
Dr. SHAKKEELA KP	HOD, Govt. College Malappuram.
SUNILKUMAR KP	Urdu Special officer, DGE Thiruvananthapuram.

Participants

ABDULLAKUTTY K P	HSST, GVHSS Arimbra, Malappuram.
ABDUL NASER PA	JLT, EETUPS Velinallur, Kollam.
BASHEER N	Teacher Educator, Govt. TTI Malappuram
JAFAR VK	JLT, Irinave UPS, Kannur.
JEEVA	JLT, SNUPS Kollayil, Thiruvananthapuram .
LINTO RAJAN	JLT, St. Thomas UPS Manikkadavu, Kannur.
MAJITHA KT	HST, ASMHSS Velliyancheri,Malappuram.
NASARIYA	HST, GHSS Ponmundam, Malappuram.
RUKKIYA CP	HST, SAMGHSS Edavanna,Malappuram.
SAFRATH	HST, MMHS New Mahe,Kannur.

Artists

DEVARAJAN P	Drawing Teacher (Rtd) GHSS Neeleswaram, Kozhikode.
KARIM MUKKAM	Graphic Designer, Mukkam, Kozhikode.
SURESH KM	Art Teacher, Poilkave HSS Edakkulam, Kozhikode.
USHA PK	Drawing Teacher, GUPS Manjeri, Malappuram.

Academic Co-ordinator

Dr. M T SASI, Research Officer, SCERT, Kerala

State Council of Educational Research and Training (SCERT)

Vidyabhavan, Poojappura, Thiruvananthapuram - 695 012

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت و سنجیدگی سے عزم کرتے ہیں بھارت کو ایک مقتدر سماج وادی غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں:

انصاف، سماجی، معاشی اور سیاسی،

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت،

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع،

اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو،

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر، 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

فہرست

یونٹ I دیس سجائیں

خدا کی اپنی بستی	نظم	09
دوستی	کہانی	15
جشنِ آزادی	تقریر	21
پیارا وطن	نظم	27

یونٹ II دانہ اگائیں

کھیتی کرنے کا مزہ	گفتگو	34
گرم گرم جلیبی	کہانی	39
کھیتوں میں جان آئی	نظم	45
ہاتھ ملائیں	تجرباتی نوٹ	48

یونٹ III پیار بڑھائیں

ہم بھی ساتھ ہیں	کہانی	55
پڑوسی	نظم	60
کوڈومبا شری	بیانیہ	64

یونٹ IV سیر کریں

میٹرو کا سفر	گفتگو	69
ہوشیار رہو	کہانی	73
سہانا سفر	سفر نامہ	79
دلّی چلیں	نظم	84

یونٹ ۱

دیس سجائیں

زمین پر گھر بنایا ہے مگر جنّت میں ہم رہتے ہیں
ہماری خوش نصیبی ہے کہ ہم بھارت میں رہتے ہیں

خدا کی اپنی بستی

کشور اجمل کا دوست ہے۔ اس کا گھر
بہار میں ہے۔ ایک دن کشور اجمل کے گھر آیا،
جہاں پاس ہی بہتی ہوئی ندی،
پہاڑ اور ناریل کے پیڑ کو دیکھ کر کشور نے کہا۔
''کیرلا خدا کی اپنی ہی بستی ہے۔''
دونوں مل کر گانے لگے۔

ہندوستان کا پیارا ہے
کیرل سب سے نیارا ہے
ندیاں اجلی ستھری ہیں
کیسی پیاری پیاری ہیں
ناریل اور سُپاری ہیں
چائے، کاجو، نیاری ہیں
ہری بھری ہریالی ہے
ہر جا یہ خوش حالی ہے

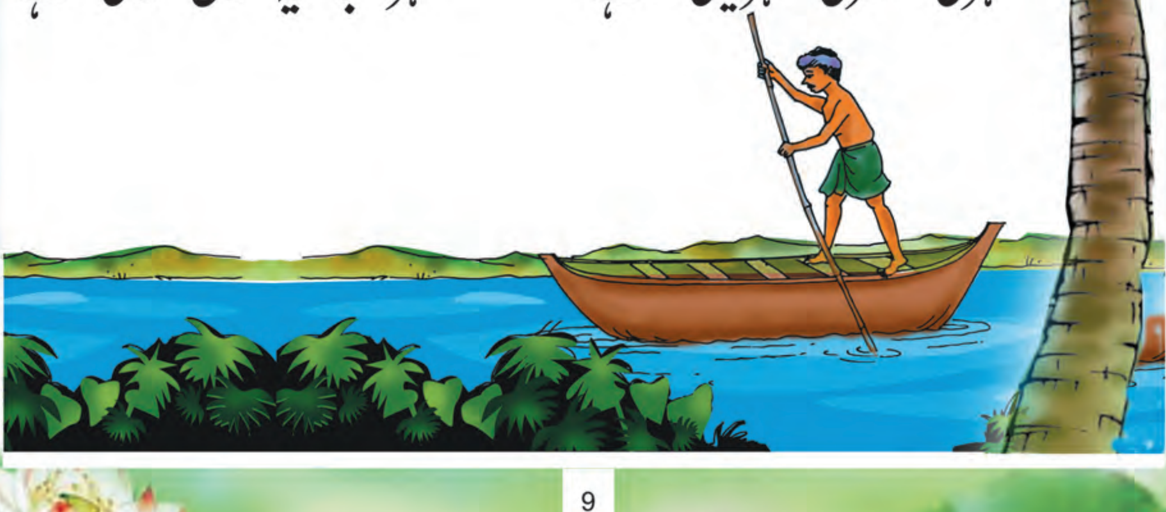

پڑھنے لکھنے میں آگے　　محنت کرنے میں آگے
ہر جا آتے جاتے ہیں　　اپنی روزی کھاتے ہیں
آپس میں نہ لڑتے ہیں　　مل جل کر ہی رہتے ہیں
کیرل میں جو بستے ہیں　　پیارے پیارے ہوتے ہیں

تعلیمی سرگرمیاں

نظم 'خدا کی اپنی بستی' ترنّم سے گائیں۔

ہندوستان کا پیارا ہے — کیرل سب سے نیارا ہے
ندیاں اجلی ستھری ہیں — کیسی پیاری پیاری ہیں

کیرلا کی ندیاں کیسی ہیں؟

کیرلا میں بہت سی ندیاں بہتی ہیں۔ چند ندیوں کے نام لکھیے۔

....

....

ناریل اور سپاری ہیں — چائے، کاجو، نیاری ہیں
ہری بھری ہریالی ہے — ہر جا یہ خوش حالی ہے

اشعار کو غور سے پڑھیے۔ ان میں چند پیداوروں کے نام ہیں۔اس طرح کی پیداوروں کی فہرست تیار کیجیے۔

کسی ایک پیداور پر نوٹ تیار کیجیے۔

....

....

آپس میں نہ لڑتے ہیں   مل جل کر ہی رہتے ہیں
کیرل میں جو بستے ہیں   پیارے پیارے ہوتے ہیں

کیرلا کے لوگ کیسے ہوتے ہیں؟ اشعار کی روشنی میں نوٹ لکھیے۔

پہیلی بوجھیے اور بنائیے۔

میرے بدن پر کانٹے ہیں۔

میں کیرلا کا ریاستی پھل ہوں۔

بولو بولو میں کون ہوں۔

....

میں دنیا کا سب سے بڑا پھل ہوں۔

مجھ سے کئی طرح کے پکوان بنائے جاتے ہیں۔

میں کالا ہوں

....

....

....

کٹھل کیرلا کا ریاستی پھل ہے۔ اسی طرح کیرلا کے ریاستی پرندہ، جانور، پھول اور پیڑ کے نام خانوں میں لکھیے۔

ریاستی پرندہ	
ریاستی جانور	
ریاستی پھول	
ریاستی پیڑ	

اس نظم میں شاعر کیرلا کی خوب صورتی بیان کر رہا ہے۔
نظم کا مطلب اپنے الفاظ میں لکھیے۔

نظم 'خدا کی اپنی بستی' غور سے پڑھیے اور ہم آواز الفاظ چن کر لکھیے۔

ہریالی	خوش حالی		

موزوں مصرعے تیار کیجیے۔

ناریل کتنا اچّھا ہے	پانی کتنا میٹھا ہے
....	....
....	....

کتھا کلی، جہاز رانی، پُلی کلی اور اوپنہ
کیرلا کے فن ہیں یارو کول کلی اور عربنہ
شاعروں کی کمی نہیں ہے ساحروں کی ہے قطار
کنچن، تنچن، پونتانم، ایم ٹی، موئن کٹی، سرور

بچّو، ان اشعار میں کیرلا کے چند فنون کے نام آئے ہیں۔ چن کر لکھیے۔

....

....

....

....

دیگر سرگرمی

کیرلا کے بارے میں بہت سی نظمیں لکھی گئی ہیں۔ ان نظموں کو ڈھونڈ کر لکھیے اور کلاس میں پیش کیجیے۔

دوستی

کشور کو اجمل کا گاؤں بہت پسند آیا۔ اجمل کی امّی نے اسے مزیدار پکوان بھی کھلائے۔ امّی نے کہا ''بیٹے کشور، اگلے مہینے عید آنے والی ہے۔ اس دن ضرور آنا۔''
امّی کی بات سن کر کشور بہت خوش ہوا اور اس کو اپنی دوست شاکرہ کی کہانی یاد آئی۔

شاکرہ گھر کے سامنے اداس بیٹھی تھی۔ اس کو دیکھ کر پڑوس کے شرما جی نے پوچھا۔
''بیٹی! تم اس طرح چپ چاپ کیوں بیٹھی ہو؟ کھیلتی کودتی کیوں نہیں؟''

''میں کس کے ساتھ کھیلوں چاچا؟ میری کوئی سہیلی نہیں ہے۔''

''فکر مت کرو بیٹی، کل میری بیٹی لتا آنے والی ہے۔''

اگلے دن لتا اپنی امّی کے ساتھ آ پہنچی۔

لتا شاکرہ کی سہیلی بن گئی۔

شاکرہ کی طرح وہ بھی ساتویں جماعت میں پڑھتی تھی۔

دیوالی پر شاکرہ لتا کے گھر گئی تو اسے بڑا مزہ آیا۔

کھانے کے لیے طرح طرح کی چیزیں تھیں۔ امّی نے شاکرہ کو ان چیزوں کے نام بتائے۔

''یہ بیسن کے لڈو ہیں، یہ سون پاپڑی اور یہ شکر پارے۔''

شاکرہ نے کچھ چیزیں پہلی بار دیکھی تھیں۔

شام کو لتا کے گھر میں کئی طرح کے دیے جل رہے تھے۔اونچائی پر رنگ برنگا آکاش دیپ بھی لٹکا ہوا تھا۔ سارا گھر جگ مگ جگ مگ کر رہا تھا۔

یہ دیکھ کر شاکرہ نے لتا سے پوچھا۔

''تم عید کے دن میرے گھر آؤ گی نا؟

میری امّی تمھیں مزیدار شیرخرما کھلائیں گی۔''

''ہاں ،میں ضرور آؤں گی۔''

چند مہینوں کے بعد شرما جی اپنے گھر والوں کے ساتھ کسی دور علاقے میں چلے گئے۔

لتا کے جانے سے شاکرہ اکیلی ہوگئی۔

آج عید کا دن ہے ۔شاکرہ کو لتا کی یاد آرہی تھی۔ اگر وہ یہاں ہوتی تو میرے نئے کپڑے دیکھ کر کتنی خوش ہوتی!

اچانک گھر کے سامنے گاڑی رکنے کی آواز آئی۔

شاکرہ اور اس کے ابّو نے باہر نکل کر دیکھا تو شرما جی، لتا اور اس کی امّی کھڑے تھے۔

شاکرہ خوشی کے مارے زور سے چلّائی۔ ''لتا..... !!!''

اس کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے اور وہ لتا سے لپٹ گئی۔ یہ دیکھ کر شرما جی کہنے لگے۔

''ارے بیٹی! عید کے دن روتے نہیں، خوش ہوتے ہیں۔''

شاکرہ کے ابّو انھیں گھر کے اندر لے آئے۔ ادھر ادھر کی باتوں کے بعد سب دسترخوان پر بیٹھ گئے۔ جہاں بریانی اور شیر خرما لگے ہوئے تھے۔

تعلیمی سرگرمیاں

کہانی 'دوستی' غور سے پڑھیے اور سوالوں کے جواب لکھیے۔

شاکرہ گھر کے سامنے اداس بیٹھی تھی۔ کیوں؟

دیوالی کے دن شاکرہ لتا کے گھر گئی تو اسے بڑا مزہ آیا۔ کیوں؟

"فکر مت کرو بیٹی! کل میری بیٹی لتا آنے والی ہے۔"
یہ سن کر شاکرہ نے کیا کیا سوچا ہوگا؟ لکھیے۔

لتا کی امّی نے شاکرہ کو کئی پکوان کھانے کو دیے۔
بچّو، آپ کے گھر میں کون کون سے پکوان بنائے جاتے ہیں؟ بتائیے۔

کہانی 'دوستی' کے کردار کون کون ہیں؟
نیچے دیے گئے مکالموں کو غور سے پڑھیے اور بتائیے کہ ان مکالموں کو کس نے کہا؟

"یہ بیسن کے لڈو ہیں،
یہ سون پاپڑی اور یہ شکر پارے۔"

"میں کس کے ساتھ
کھیلوں چاچا؟"

"ارے بیٹی! عید کے دن
روتے نہیں، خوش ہوتے ہیں۔"

کہانی 'دوستی' کے پسندیدہ کردار کے بارے میں ایک نوٹ لکھیے۔

کہانی 'دوستی' کیسی لگی؟ یہ کہانی آپ کو کیا پیغام دیتی ہے؟ لکھیے۔

کیرلا میں کئی تہوار منائے جاتے ہیں۔ کسی ایک تہوار پر نوٹ لکھیے۔

نیچے دیے گئے الفاظ کو پڑھیے اور ان کی مدد سے جملے بنایئے۔

جگ مگ جگ مگ	سارا گھر جگ مگ جگ مگ کر رہا ہے۔
اِدھر اُدھر	
طرح طرح	
چپ چاپ	

دیگر سرگرمی

بچّو، تہواروں کے متعلق اور بھی کہانیاں ہیں۔ انھیں ڈھونڈ کر کلاس میں پیش کیجیے۔

جشنِ آزادی

آج جشنِ آزادی کا دن ہے۔ اسکول کے میدان میں ترنگا جھنڈا لے کر بچّے جمع ہورہے ہیں۔ کشور بھی ان بچّوں میں شامل ہو گیا۔

اسکول اسمبلی میں ہیڈ ماسٹر تقریر کرنے لگے۔

محترم مہمانو اور پیارے بچّو، آداب!

آج یومِ آزادی ہے۔ ہمارے دیس کے لیے آج کا دن بہت اہم ہے۔ اس دن ہم ترنگا جھنڈا بڑی شان سے لہراتے ہیں اور ملک کے کونے کونے میں یومِ آزادی مناتے ہیں۔

پیارے بچّو!

آپ کو معلوم ہے کہ آزادی حاصل کرنے کے لیے بہت سے لوگوں نے کوششیں کیں۔ گاندھی جی، بھگت سنگھ جیسے محبّانِ وطن نے ہمارے ملک کو انگریزوں سے آزاد کرایا۔

بہادر شاہ ظفر، جھانسی کی رانی سے لے کر وکّم عبدالقادر، کے کیلاپن جیسے رہنماؤں نے بھی اس جنگ میں حصہّ لیا۔

پیارے بچّو!

آزادی کے لیے ہمارے بزرگوں نے اپنی جان قربان کر دی۔ آپ کو معلوم ہو گا کہ ہندوستان آج ایک جمہوری ملک ہے اور ہمارے ملک میں سب لوگ مل جل کر رہتے ہیں۔

ہندوستان کو آگے بڑھانے میں جواہر لال نہرو، ابوالکلام آزاد جیسے رہنماؤں نے بہت کوششیں کیں اور ہمارا ملک دن بہ دن ترقی کرتا رہا۔

میں امید کرتا ہوں کہ آپ لوگ بھی ملک کی ترقی میں حصّہ لیں گے۔

انھیں الفاظ کے ساتھ میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں۔

جے ہند

تعلیمی سرگرمیاں

تقریر 'جشنِ آزادی' غور سے پڑھیے اور سوالوں کے جواب لکھیے۔

- ۱۵/ اگست کے دن ملک کے کونے کونے میں یومِ آزادی مناتے ہیں۔ کیوں؟
- ہمارا ملک انگریزوں سے کس طرح آزاد ہوا؟
- ہیڈ ماسٹر کی تقریر سننے کے بعد بچّوں نے کیا کیا سوچا ہوگا؟

نیچے چند خاص دن دیے گئے ہیں۔ کلینڈر کی مدد سے ان کی خصوصیت پہچانیے اور لکھیے۔

۲۶ر جنوری	....
۳۰ ر جنوری	مہاتما گاندھی کا یومِ وفات یومِ شہادت
۱۵ر اگست	....
۲ ر اکتوبر	....
۱۱ر نومبر	....
۱۴ر نومبر	....

مجاہدینِ آزادی کے نام یاد کیجیے اور ان کے نام لکھیے۔

جیسے : سبھاش چندر بوس ....

....

سبھاش چندر بوس

سبھاش چندر بوس ایک مجاہدِ آزادی ہیں۔ وہ بنگال میں ۲۳ ر جنوری ۱۸۹۷ء میں پیدا ہوئے ۔ وہ نیتا جی کے نام سے مشہور ہوئے۔ ان کا ایک مشہور نعرہ ہے ’’ تم مجھے خون دو، میں تمھیں آزادی دوں گا۔‘‘ وہ انڈین نیشنل کانگریس کے صدر تھے۔

ان کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے اور نوٹ تیار کیجیے۔

بھگت سنگھ

ابو الکلام آزاد

جھانسی کی رانی

جھنڈا اونچا رہے ہمارا
وجئی وشوا ترنگا پیارا

قومی جھنڈے کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ ایک نوٹ لکھیے۔

۱۵/ اگست کے دن اسکول میں 'ہمارا وطن' کے موضوع پر ایک تقریری مقابلہ ہونے والا ہے۔ بچّو، اس موضوع پر ایک تقریر پیش کیجیے۔

اشارے برائے جائزہ

آداب والقاب، موضوع، صحیح تلفظ
آواز کا اتار چڑھاؤ، صحیح انداز، خاتمہ

دیگر سرگرمی

ہندوستان کی آزادی میں بہت سے مجاہدینِ آزادی نے حصّہ لیا۔ ان کی تصویریں جمع کر کے البم تیار کیجیے۔

پیارا وطن

ہیڈ ماسٹر کی تقریر کے بعد کشور نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر ایک قومی گیت پیش کیا۔

یہ ہندوستاں ہے ہمارا وطن   محبت کی آنکھوں کا تارا وطن
ہمارا وطن دل سے پیارا وطن
وہ اس کے درختوں کی تیاریاں   وہ پھل پھول پودے وہ پھلواریاں
ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

ہوا میں درختوں کا وہ جھومنا　　وہ پتوں کا پھولوں کا منہ چومنا

ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

وہ باغوں میں کوئل وہ جنگل کے مور　　وہ گنگا کی لہریں وہ جمنا کا زور

ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

اسی سے ہے اس زندگی کی بہار　　وطن کی محبت ہو یا ماں کا پیار

ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

پنڈت برج نرائن چکبست

Pandit Brij Narayan Chakbast

تعلیمی سرگرمیاں

نظم 'پیارا وطن' ترنّم کے ساتھ پیش کیجیے۔

وہ باغوں میں کوئل وہ جنگل کے مور
وہ گنگا کی لہریں وہ جمنا کا زور

بچّو، شعر کو غور سے پڑھیے اور اس میں چند پرندوں اور ندیوں کے نام آئے ہیں ۔ چن کر لکھیے ۔

ندیاں	پرندے
....	....
....	....

نیچے دی گئی فہرست کو پورا کیجیے۔

مور	قومی پرندہ
....	قومی جانور
....	قومی پھول
....	قومی پھل
....	قومی پیڑ

قومی پرندہ مور کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ ایک نوٹ تیار کیجیے۔

یہ ہندوستاں ہے ہمارا وطن
محبت کی آنکھوں کا تارا وطن

اس شعر میں شاعر ہندوستان کے بارے میں کیا کہتا ہے؟
بچّو، شعر کا مطلب اپنے الفاظ میں لکھیے۔

نظم میں ہندوستان کی کن کن خوبیوں کو بیان کیا گیا ہے؟
نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

نظم غور سے پڑھیے اور ہم آواز الفاظ چن کر لکھیے۔

جیسے : تیاریاں پھلواریاں

ہم آواز الفاظ کی مدد سے چند موزوں مصرعے بنائیے۔

دیگر سرگرمی

بچّو، اردو میں بہت سے شاعروں نے حبِّ وطن پر نظمیں لکھی ہیں۔
چند قومی گیت جمع کر کے ’میری آواز سنو‘ پروگرام منعقد کیجیے۔

فرہنگ

اجلی ستھری :	صاف شفاف	neat and clean	
اداس :	مایوس	sad	ദുഃഖിതൻ
امید :		hope	പ്രത്യാശ
بزرگ :		elders	പൂർവ്വീകർ
بیسن :	چنے کا آٹا		കടല മാവ്
پڑوسی :		neighbour	അയൽവാസി
پھلواریاں :	پھولوں کا باغ	garden	
ترقی :		development	വികസനം
تقریر :		speech	പ്രസംഗം
جمہوریت :		republic	
جنگ :		war	യുദ്ധം
جھنڈا لہرانا :		flag hoisting	പതാക ഉയർത്തുക
جھومنا :		swinging	ആടുക
چپ چاپ :	خاموشی کے ساتھ	silently	
چومنا :		kissing	ചുംബിക്കുക
درخت :	پیڑ	tree	മരം
رہنما :		leader	നേതാവ്

سپاری	:	arecanut	അടക്ക
سون پاپڑی	:	ایک قسم کی مٹھائی	
شکر پارے	:	ایک قسم کی مٹھائی	
شیر خرما	:	خرما اور دودھ میں پکی ہوئی سویاں۔	
علاقہ	:	area	പ്രദേശം
لپٹ جانا	:	گلے لگنا	ആലിംഗനം ചെയ്യുക
لٹکنا	:	hang	തൂക്കിയിടുക
لڑنا	:	جھگڑنا	fight
لہر	:	wave	തിരമാല

یونٹ ۲

دانہ اُگائیں

کھیتوں کو دانوں سے بھر دے
مردہ زمین کو زندہ کر دے

کھیتی کرنے کا مزہ

آج چنگم کی پہلی تاریخ ہے۔ اس دن کو ہم 'یومِ کسان' کے طور پر مناتے ہیں۔

''بچّو! آج ہم لیلا بائی کا کھیت دیکھنے جائیں گے۔

ان کو بہترین کاشت کاری کے لیے سرکار کی طرف سے 'کرشکا شری' ایوارڈ ملا ہے۔''

موہن ماسٹر بچّوں کے ساتھ لیلا بائی کے کھیت پہنچے۔ ''بچّو! اِن سے ملیے، یہ ایک کامیاب کسان ہیں۔'' بچّے خوشی خوشی لیلا بائی سے باتیں کرنے لگے۔

شبنم : آداب چچی جان!

لیلا بائی : آداب بیٹے! آپ یہاں کیوں آئے ہیں؟

شبنم : ہم آپ کا کھیت دیکھنے آئے ہیں۔ یہ کتنا خوب صورت ہے!

آنند : آپ یہاں کیا کیا اُگاتی ہیں؟

لیلا بائی: ہم یہاں طرح طرح کے پھل، پھول اور ترکاریاں اُگاتے ہیں۔

آنند : کیا آپ یہ کھیتی باڑی اکیلی ہی کرتی ہیں؟

لیلا بائی: جی نہیں، گھر والے بھی میری مدد کرتے ہیں۔

شبنم : آپ کو سرکار کی طرف سے کیا کیا مدد ملتی ہے؟

لیلا بائی: 'کرشی بھون' سے بیج، پودے، کھاد وغیرہ ملتے ہیں۔

شبنم : آپ کتنی زمین پر کھیتی کرتی ہیں؟

لیلا بائی: میں پورے دو ہیکٹر (hectare) زمین پر کھیتی کرتی ہوں۔

آنند : کیا آپ کھیتی باڑی میں خوش ہیں؟

لیلا بائی: جی بیٹے، میں بالکل خوش ہوں۔

شبنم : اس عمر میں بھی آپ کھیتی کر رہی ہیں! یہ بڑی فخر کی بات ہے۔

لیلا بائی: کام کرنا اچھی بات ہے اور مجھے کھیتی کرنے میں مزہ آتا ہے۔

تعلیمی سرگرمیاں

گفتگو 'کھیتی کرنے کا مزہ' غور سے پڑھیے اور سوالوں کے جواب لکھیے۔

- کسانوں کو سرکار کی طرف سے کیا کیا مدد ملتی ہے؟
- "کام کرنا اچھی بات ہے اور مجھے کھیتی کرنے میں مزہ آتا ہے۔" لیلا بائی ایسا کیوں کہتی ہے؟

لیلا بائی اور بچّوں کی گفتگو کو کلاس میں رول پلے کے ذریعے پیش کیجیے۔

ترکاریاں صحت کے لیے اچھی ہوتی ہیں۔ آپ اپنے گھر میں کون کون سی ترکاریاں اگاتے ہیں؟ چند ترکاریوں کے نام لکھیے اور کسی ایک پر جملے لکھیے۔

....

....

دیے گئے جوابات غور سے پڑھیے اور مناسب سوالات تیار کیجیے۔

لیلا بائی کا کھیت کیسا ہے؟	لیلا بائی کا کھیت بہت خوبصورت ہے۔
....	لیلا بائی ایک کسان ہے۔
....	لیلا بائی کھیت میں پھل، پھول اور ترکاریاں اگاتی ہیں۔
....	بچّے لیلا بائی کے کھیت میں کھیتی باڑی کی معلومات حاصل کرنے کے لیے گئے۔

بچّو، آپ کے گاؤں میں کیا کیا کھیتی کی جاتی ہے؟ کسی ایک پر نوٹ لکھیے۔

لیلا بائی ایک محنتی کسان ہے۔ ان کے بارے میں چند جملے لکھیے۔

کھیتی کے متعلق پلا کارڈ کو غور سے پڑھیے۔

اوپر دیے گئے اشاروں کی مدد سے کھیتی باڑی کے بارے میں نوٹ تیار کیجیے۔

لیلا بائی کہتی ہیں کہ ”کرشی بھون سے بیج، پودے، کھاد وغیرہ ملتے ہیں۔“
آپ کے گاؤں کے کرشی بھون سے کیا کیا مدد ملتی ہے؟
کرشی آفیسر کا انٹرویو لینے کے لیے سوالات تیار کیجیے۔

دیگر سرگرمی

آپ کے آس پاس بھی لیلا بائی کی طرح کئی کسان ہوں گے۔
کسی ایک کسان سے انٹرویو لے کر کھیتی باڑی کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے اور ایک رپورٹ تیار کیجیے۔

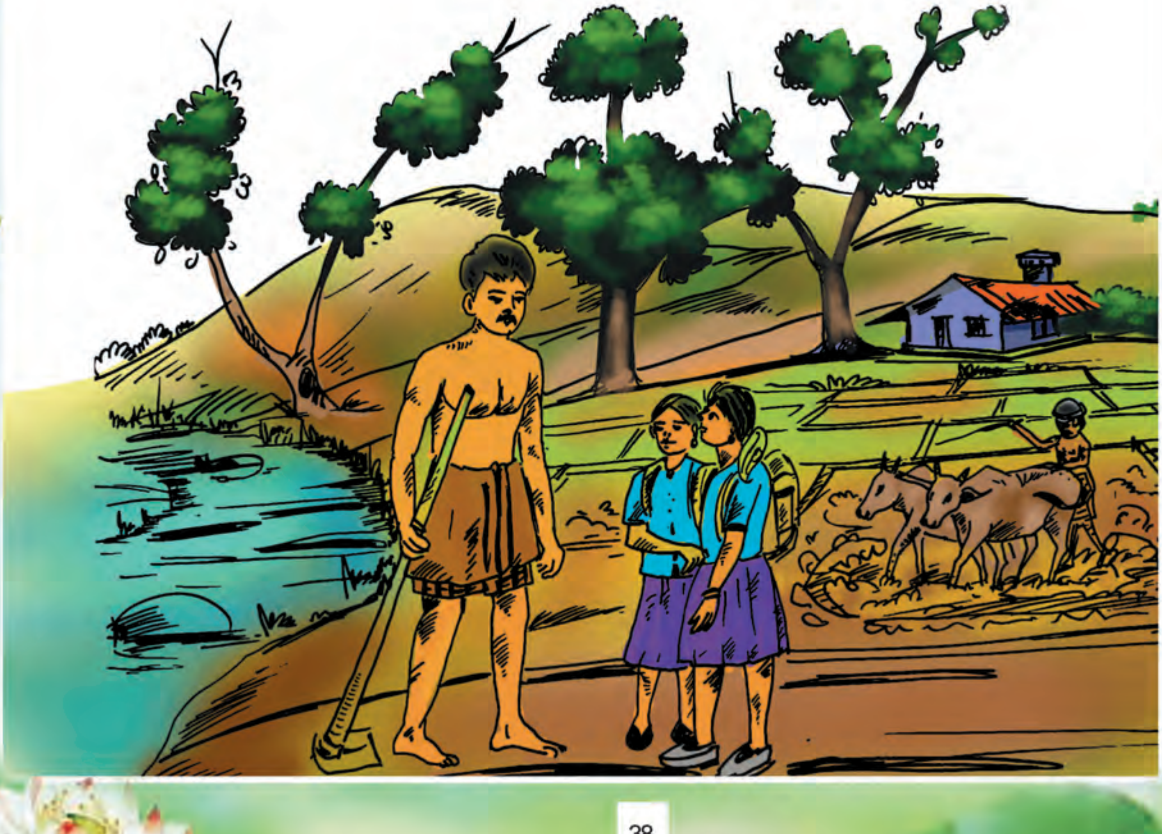

گرم گرم جلیبی

آنند دوپہر کو گھر پہنچا۔ امّی نے کھانا لگایا۔ ''پورا کھانا کھا لو بیٹا۔''

''نہیں امّی، پیٹ بھر گیا ہے۔''

''کھانا ضائع کرنا اچّھی بات نہیں ہے بیٹا۔ ایک وقت کے کھانے کے لیے نہ جانے کتنے لوگ ترستے ہیں۔''

''ٹھیک ہے امّی جان، کل ٹیچر نے یہی کہا تھا۔ انھوں نے نندو کی کہانی سنائی تھی۔''

''اچّھا، نندو کون ہے بیٹا؟ مجھے بھی سناؤ۔''

نندو دس سال کا لڑکا تھا۔

وہ اپنے چھوٹے بھائی اپّو کو بہت پیار کرتا تھا۔

ان کے ابّا تین سال پہلے مر گئے تھے۔

ماں جانو کئی سال سے بیمار تھیں۔

یہ بنجارے لوگ شہر کے قریب ایک پُل کے نیچے جھونپڑی میں رہتے تھے۔

جانو گلی گلی میں گیت گا کر زندگی گزارتی تھی۔

کبھی کبھی صبح سویرے بچّوں کو اکیلا چھوڑ کر جانو چلی جاتی تھی۔

''نندو، میں جا رہی ہوں۔اپّو کا خیال رکھنا۔''

نندو نیند سے جاگا۔دیکھا کہ ماں کی پرانی ساڑی اوڑھ کر اپّو سو رہا ہے۔

نندو ہاتھ منہ دھو کر آیا۔ناشتہ کے لیے صرف ایک روٹی تھی۔ وہ چپ چاپ ایک گلاس پانی پی کر بیٹھ گیا۔ اتنے میں اپّو اس کے پاس آیا۔ نندو نے اسے گلے لگایااور روٹی کا ٹکڑا کھلایا۔ پھر دونوں نے خوب کھیلا۔

دوپہر کا وقت تھا۔کھانے کے لیے وہاں کچھ بھی نہیں تھا۔بھوک کی وجہ سے اپّو رونے لگا۔''اے خدا! میں کیا کروں؟اپّو کو کیا کھلاؤں؟'' یہ سوچ کر نندو جھونپڑی سے باہر نکلا۔

چلتے چلتے وہ شہر پہنچا۔اسے امّید تھی کہ کھانے کے لیے کچھ نہ کچھ ضرور مل جائے گا۔

ننّدو اچانک رُک گیا 'واہ! گرم گرم جلیبی!!'

اس کا چہرہ خوشی سے کِھل اٹھا۔ دیکھا تو سڑک کے کنارے ایک جلیبی کی دکان ہے۔ وہاں گرم گرم جلیبیاں بن رہی ہیں۔ جلیبی دیکھ کر ننّدو کی بھوک اور بڑھ گئی۔ منہ میں پانی بھر آیا۔

اس نے سوچا کہ اپوّ کو بھی جلیبی بہت پسند ہے۔

وہ دکان کے پاس کھڑا رہا۔

"ایک جلیبی دیجیے چچا، بہت بھوک لگی ہے۔"

"چل، ہٹ جا یہاں سے۔"

دکان دار نے لڑکے کو وہاں سے بھگا دیا۔

ننّدو دور جا کر کھڑا ہو گیا اور دکان کی طرف دیکھتا رہا۔ اس نے سوچا
"اگر ابّا جان آج زندہ ہوتے ...."
اچانک ننّدو نے دیکھا کہ دکان کے باہر ایک جلیبی نیچے گر پڑی ہے۔ اس نے جلدی دوڑ کر اسے اٹھا لیا۔ جلیبی لے کر ننّدو جھونپڑی کی طرف دوڑا۔ دیکھا تو بے چارہ اپّو جھونپڑی کے ایک کونے میں رو رو کر سو گیا تھا۔
جلدی سے ننّدو نے اپنے بھائی کو گود میں لیا اور جلیبی کا ٹکڑا اس کے منہ میں رکھ دیا۔
اپّو کو خوشی خوشی جلیبی کھاتے دیکھ کر ننّدو بہت خوش ہوا۔

تعلیمی سرگرمیاں

کہانی 'گرم گرم جلیبی' غور سے پڑھیے۔

- نندو کے گھر میں ناشتہ کے لیے صرف ایک روٹی تھی۔ نندو نے روٹی کا ٹکڑا اپّو کو کھلایا۔ بچّو، نندو کی جگہ اگر آپ ہیں تو کیا کریں گے؟
- دکان کے باہر گری ہوئی جلیبی دیکھ کر نندو کے دل میں کیا کیا خیالات ابھر آئے؟
- اپّو کو خوشی خوشی جلیبی کھاتے دیکھ کر نندو بہت خوش ہوا۔ کیوں؟

کہانی کا حصّہ غور سے پڑھیے اور اشاروں کی مدد سے سوالات تیار کیجیے۔

(کیسے، کہاں، کون، کتنا)

نندو دس سال کا لڑکا تھا۔ وہ اپنے چھوٹے بھائی اپّو کو بہت پیار کرتا تھا۔ ان کے ابّا تین سال پہلے مر گئے تھے۔ ماں جانو کئی سال سے بیمار تھیں۔ یہ بنجارے لوگ شہر کے قریب ایک پُل کے نیچے جھونپڑی میں رہتے تھے۔ جانو گلی گلی میں گیت گا کر زندگی گزارتی تھی۔

کہانی 'گرم گرم جلیبی' آپ کو کیسی لگی؟ اس میں کتنے کردار ہیں؟
کون سا کردار آپ کو پسند آیا؟
اس کردار کے بارے میں نوٹ لکھیے۔

صحت کے لیے قوّت بخش غذا(Nutritious food) کی ضرورت ہوتی ہے۔
تندرستی قائم رکھنے کے لیے کون کون سی غذائیں ضروری ہیں؟ نوٹ لکھیے۔

اشارے

انڈے، سبزیاں، گوشت، پھل
اناج، دودھ، مچھلیاں، مکھن

نیچے دیے الفاظ کو پڑھیے اور ان کی مدد سے جملے بنائیے۔

کے پاس	نندو دکان کے پاس کھڑا رہا۔
کے نیچے	
کے کنارے	
کے باہر	
کے لیے	

دیگر سرگرمی

کہانی 'گرم گرم جلیبی' آپ کو کیسی لگی۔ اس طرح کی کہانیاں گوشۂ مطالعہ کی مدد سے جمع کر کے کلاس میں پیش کیجیے۔

کھیتوں میں جان آئی

آسمان پر کالے کالے بادل چھانے لگے۔ ہلکی ہلکی ہوا چلنے لگی اور پانی برسنے لگا۔ ”واہ! کیا بارش ہے!“ آنند آنگن کی طرف دوڑا اور بارش میں ناچتے ہوئے گانے لگا۔

برسات سر پہ آئی — کالی گھٹائیں لائی
گِھر گِھر کے آئے بادل — ہر سمت چھائے بادل
چَھم چَھم برس رہا ہے — جَھم جَھم برس رہا ہے
پانی کا شور دیکھو — پانی کا زور دیکھو
لہرا رہی ہیں نہریں — بل کھا رہی ہیں نہریں
باغوں میں شان آئی — کھیتوں میں جان آئی

الطاف حسین حالؔی

تعلیمی سرگرمیاں

بارش کے بارے میں لکھی ہوئی نظم ترنّم کے ساتھ گائیں۔

نظم 'کھیتوں میں جان آئی' غور سے پڑھیے اور ہم آواز الفاظ چن کر لکھیے۔

جیسے

شور	زور		

اشعار غور سے پڑھیے۔

برسات سر پہ آئی کالی گھٹائیں لائی
گِھر گِھر کے آئے بادل ہر سمت چھائے بادل

بچّو، برسات اپنے ساتھ کیا لاتی ہے؟ اشعار کا مطلب اپنے الفاظ میں لکھیے۔

اشعار غور سے پڑھیے۔

لہرا رہی ہیں نہریں بل کھا رہی ہیں نہریں
باغوں میں شان آئی کھیتوں میں جان آئی

بارش کے موسم میں کیا کیا تبدیلیاں آتی ہیں؟ اشعار کی روشنی میں نوٹ لکھیے۔

اشعار ترنّم سے پڑھیے اور ان میں سے چند ہم آواز الفاظ چن کر لکھیے۔

رم جھم رم جھم پانی برسا　　بجلی چمکی بادل گرجا
جل تھل ہوگئے ندی نالے　　چھائے بادل کالے کالے
مینڈک نکلے پیلے کالے　　ٹر ٹر ٹر ٹر کرنے والے
رنگ برنگے نیارے نیارے　　پھول کھلے ہیں پیارے پیارے

بارش کا نظارہ بہت دلکش ہے۔ وہ دل کو خوش کرتی ہے۔
بارش کے بارے میں ایک بیانیہ تیار کیجیے۔

دیگر سرگرمی

پسندیدہ موضوع پر اشعار لکھیے۔

جیسے:　بارش　چھتری
　　ناؤ　ندی

ہاتھ ملائیں

''ابّو ، کیا اس سال بھی بارش خطرناک ہوگی ؟''

ٹیلی وژن پر بارش کی خبر سن کر آنند نے ڈرتے ہوئے پوچھا۔

''ڈرنے کی بات نہیں ہے بیٹا''

ابّو ، پچھلے سال کا سیلاب ہم اب تک نہیں بھولے، آنند اپنا تجربہ بیان کرنے لگا۔

بارش کا موسم تھا۔

ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں چل رہی تھیں ۔

زوردار بارش ہونے لگی اور بجلی چمکنے لگی۔

صبح سے شام تک یہی حال رہا۔

دھیرے دھیرے پانی بڑھنے لگا۔
رات بہت ہو چکی تھی۔ کسی کو نیند نہیں آئی۔
سوچا کہ پانی کم ہو جائے گا لیکن پانی برستا ہی رہا۔
ابّو نے گھر کے سارے سامان اونچی جگہوں پر رکھ دیے۔
صبح ہوئی تو دیکھا ! پانی گھر کے برآمدے تک پہنچ گیا ہے۔
''ابّو، ہم کیا کریں؟ کہاں جائیں۔'' میں نے پریشان ہوکر پوچھا۔
اتنے میں مدد کے لیے کشتی لے کر گاؤں والے آئے۔
اس میں پڑوس کے بچّے، عورتیں اور بوڑھے تھے۔سب ڈرے ہوئے تھے۔
کچھ لوگ اپنے پالتو جانور اور پرندوں کو بھی ساتھ لائے تھے۔

ہم بھی کشتی میں چڑھ گئے۔چاروں طرف خوف ناک حالات تھے۔کئی جانور اور پرندے پانی میں بہہ رہے تھے۔پیڑ پودے گر پڑے تھے۔چند گھر ڈوب گئے تھے۔

ہمیں اسکول کیمپ میں پہنچا دیا گیا۔وہاں بہت سے لوگ جمع تھے۔

گاؤں والوں نے ایک دوسرے کا ساتھ دیا۔

آس پاس کے لوگ بھی مدد کے لیے آئے۔

ہمیں کھانے، پینے کی چیزیں اور ضروری سامان دیا گیا۔

سرکار کی طرف سے میڈیکل کیمپ لگایا تھا۔

یہ سیلاب میری زندگی کا ایک نیا تجربہ تھا۔

تعلیمی سرگرمیاں

سیلاب کی وجہ سے کیا کیا مشکلات پیش آتی ہیں؟ نوٹ لکھیے۔

سیلاب سے لوگوں کو بچانے کے لیے ہم کیا کیا کر سکتے ہیں؟
اپنے خیالات پیش کیجیے۔

جملے پڑھیے اور مناسب خانوں میں چن کر لکھیے۔

پانی کی کمی ہو رہی ہے۔
پانی زور سے برس رہا ہے۔
کنویں کا پانی بڑھ رہا ہے۔
سارے کھیت سوکھ رہے ہیں۔

بارش کا موسم	گرمی کا موسم

گرمی کے موسم میں ماحول میں کئی تبدیلیاں ہوتی ہیں۔
نوٹ تیار کیجیے۔

یومِ ماحولیات کے موقع پر اسکول میں ایک جلوس نکلنے والا ہے۔
اس کے لیے چند نعرے تیار کیجیے۔

جیسے

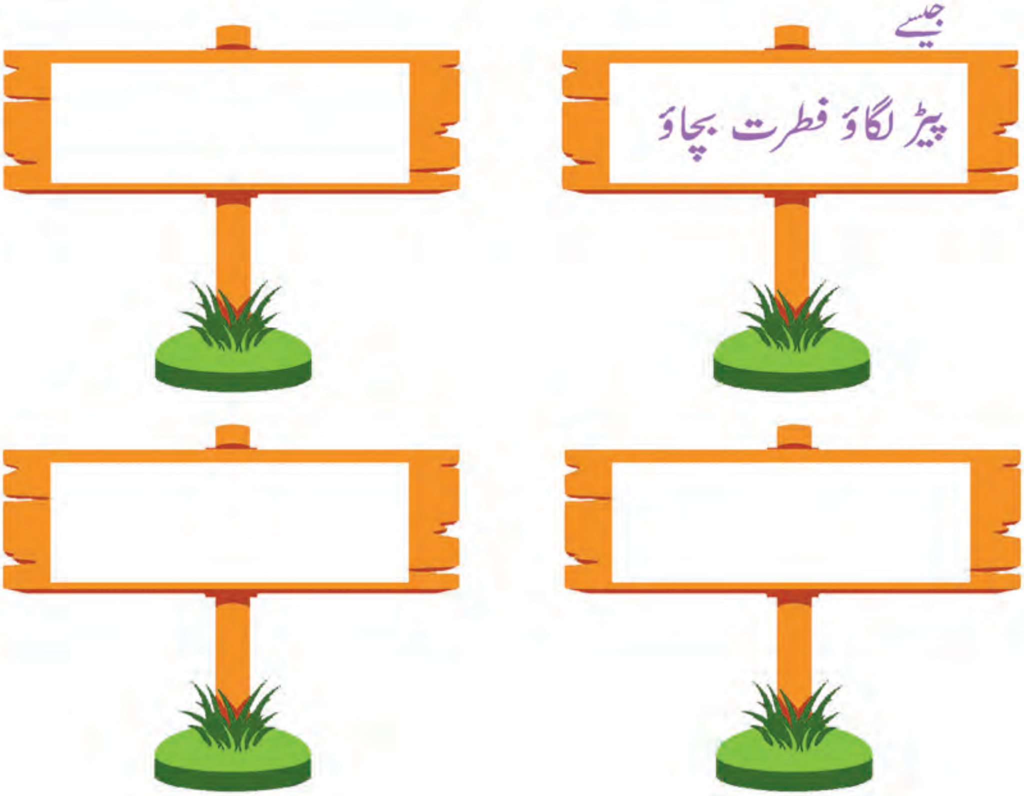

پڑھیے اور سمجھیے۔

صبح کو سورج نکل رہا ہے۔	شام کو سورج ڈوب رہا ہے۔
برسات ہو رہی ہے۔	دھوپ نکل رہی ہے۔
زمین سے پیڑ پودے نکل رہے ہیں۔	آسمان پر تارے چمک رہے ہیں۔
بہار میں کلیاں کھل رہی ہیں۔	خزاں میں کلیاں مرجھا رہی ہیں۔

فرہنگ

اگانا	:	germinate	മുളപ്പിക്കുക
اوڑھنا	:	covering	പുതക്കുക
بل کھانا	:	zig zag motion	വളഞ്ഞു പുളഞ്ഞുപോവുക
بنجارہ	:	nomad	നാടോടി
بہنا	:	to flow	ഒഴുകുക
بھگانا	:	make run	ഓടിക്കുക
تجربہ	:	experience	അനുഭവം
جھونپڑا	:	hut	കുടിൽ
چڑھنا	:	to climb	കയറുക
چھانا	:	to spread	വ്യാപിക്കുക
خوف ناک	:	ڈراؤنا horrible	ഭയാനകം
ڈوبنا	:	drown	മുങ്ങുക
رُکنا	:	to stop	നിർത്തുക
سیلاب	:	flood	പ്രളയം
شور	:	noise	ബഹളം
فخر	:	proud	അഭിമാനം
کھل اٹھنا	:	خوش ہونا	become happy
گود	:	دامن	lap മടിത്തട്ട്
گھٹائیں	:	بادل	clouds മേഘങ്ങൾ
گِھر گِھر کرآنا	:	زور شور سے آنا	

یونٹ ۳

پیار بڑھائیں

یہی ہے عبادت یہی دین و ایمان
کہ کام آئیں دنیا میں انسان کے انسان

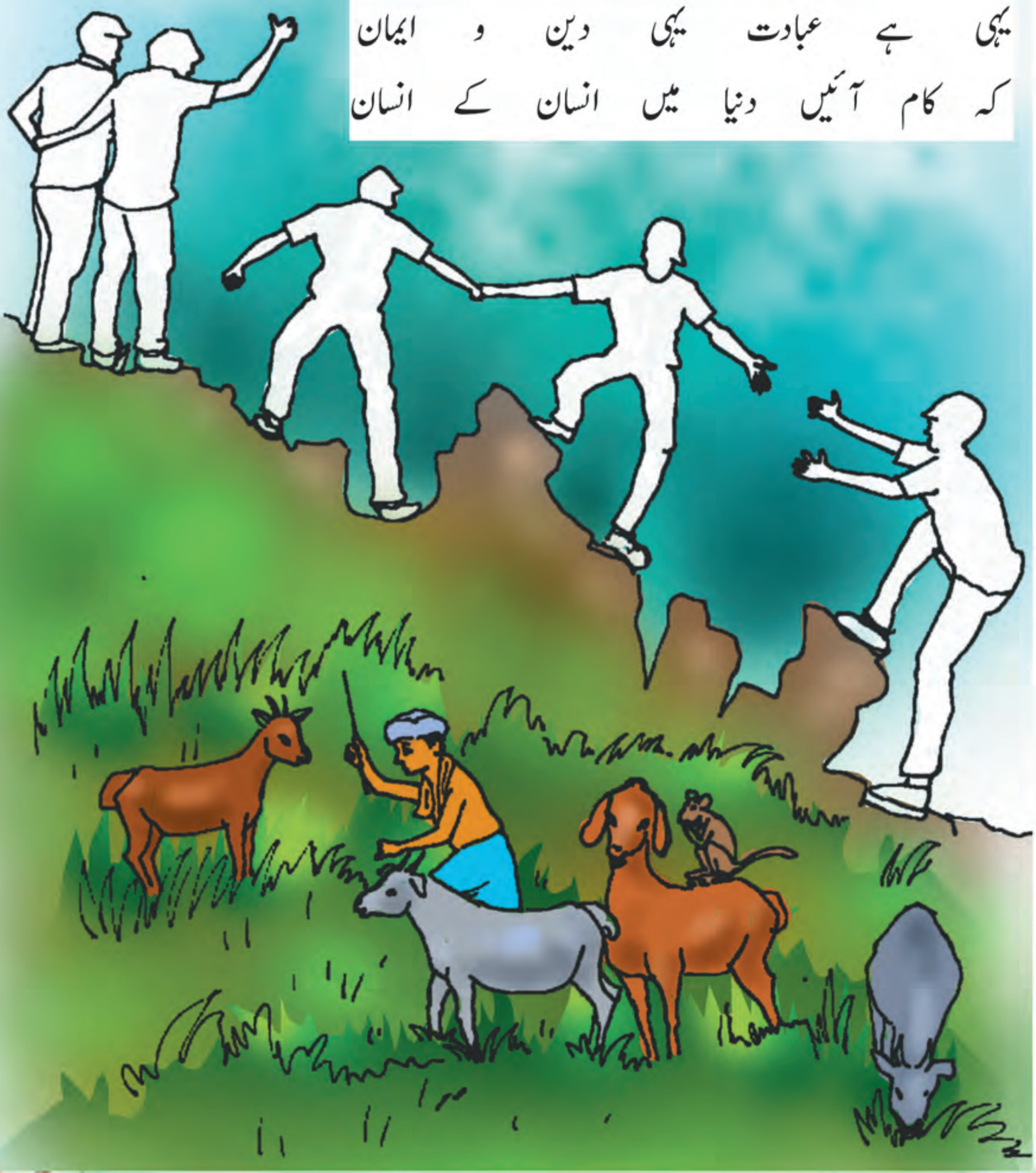

ہم بھی ساتھ ہیں

نہال ساتویں جماعت کا طالبِ علم ہے۔ بزمِ ادب میں کہانی سنانے کی ذمّہ داری نہال پر ہے۔ رسالوں کو ڈھونڈتے وقت اسے ایک کہانی ملی، وہ پڑھنے لگا۔

چُھٹی کا دن تھا۔ سِنان اپنے دوستوں کے ساتھ سڑک کے کنارے میدان میں کھیل رہا تھا۔

اچانک اس نے دیکھا کہ رکمنی ٹیچر جا رہی ہیں۔

''ٹیچر! ٹیچر!!'' سنان دوڑتے ہوئے ان کے پاس گیا۔

''تمھارا گھر یہیں ہے سِنان؟'' ٹیچر نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

''ہاں ٹیچر، میرا گھر کھیت کے اُس پار ہے۔ آپ کہاں جا رہی ہیں؟''

’’میں راہل کے گھر جا رہی ہوں۔ وہ ہمارے ہی اسکول میں پڑھتا ہے لیکن تمھاری طرح اسکول نہیں آسکتا۔ اس لیے میں کبھی کبھی اس کے گھر جا کر پڑھاتی ہوں۔‘‘

’’آپ کے ساتھ میں بھی چلوں۔‘‘

سِنان بھی ٹیچر کے ساتھ راہل کے گھر گیا۔

اس کے بعد ہر روز شام کو سِنان راہل کے گھر جاتا اور اسکول کی باتیں بتایا کرتا۔

اسکول میں ’کلوتسو‘ کا دن آیا۔ اسکول سجا ہوا تھا۔ بچّوں کے مختلف پروگرام

چل رہے تھے۔ سنان اسٹیج کے سامنے بیٹھ کر پروگرام دیکھ رہا تھا۔
وہ سوچنے لگا۔ 'کاش ! راہل بھی میرے ساتھ ہوتا۔'
ایک دن سِنان شام کو راہل کے گھر گیا۔اس نے دیکھا کہ راہل
اداس بیٹھا ہے۔

"کیا بات ہے راہل؟ آج اتنے اداس کیوں ہو؟"

"کیا کہوں یار! آج میرا تھراپی (Therapy) کا دن ہے اور امّی کے پاس پیسے نہیں ہیں۔ کیا کروں؟"

"تم پریشان مت ہو راہل، کوئی راستہ ضرور نکلے گا۔" سنان نے تسلّی دی۔

اگلے دن سِنان کلاس میں مایوس بیٹھا تھا۔

"کیا ہوا سِنان، تم اتنے اداس کیوں ہو؟" رُکمنی ٹیچر نے پوچھا۔

اس نے ساری باتیں ٹیچر کو بتائیں۔ "فکر مت کرو سِنان، کوئی نہ کوئی حل ضرور نکل آئے گا۔"

اگلے دن کلاس کے تمام بچّے ٹیچر کے ساتھ راہل کے گھر پہنچے۔
بچّوں کو دیکھ کر راہل کا چہرہ کِھل اٹھا۔

تعلیمی سرگرمیاں

کہانی 'ہم بھی ساتھ ہیں' غور سے پڑھیے اور سوالوں کے جواب لکھیے۔

- راہل اسکول کیوں نہیں جا سکتا تھا؟
- راہل ایک دن کیوں اداس بیٹھا تھا؟

کہانی غور سے پڑھیے اور اس کے کرداروں کے مکالمے چن کر لکھیے۔

رکمنی	میں راہل کے گھر جا رہی ہوں۔ وہ ہمارے ہی اسکول میں پڑھتا ہے۔ لیکن تمھاری طرح اسکول نہیں آسکتا۔
سنان	....
راہل	....

اس کہانی میں آپ کا پسندیدہ کردار کون ہے؟ آپ کو وہ کیوں پسند ہے؟ لکھیے۔

آپ کا جگری دوست کون ہے؟ آپ اسے کیوں پسند کرتے ہیں؟ لکھیے۔

نیچے دیے گئے جملے پڑھیے اور مثال کے مطابق جملے بدل کر لکھیے۔

سنان راہل کے گھر جاتا ہے۔	سنان راہل کے گھر جا رہا ہے۔
رکمنی ٹیچر راہل کے گھر جاتی ہے۔	....
لڑکے راہل کے گھر جاتے ہیں۔	....
لڑکیاں راہل کے گھر جاتی ہیں۔	....

اسکول کلوتسو کے بعد سنان شام کو راہل کے گھر پہنچا۔

سنان کو دیکھ کر راہل پوچھنے لگا۔

راہل: ارے سنان! آج تم خوش دکھائی دے رہے ہو۔ کیا بات ہے؟

سنان: ....

سنان اور راہل کی گفتگو آگے بڑھائیے۔

تصویر کا مشاہدہ کیجیے۔

بچّو، راہل کی طرح ہمارے آس پاس بھی مختلف مشکلات کا سامنا کرنے والے بچّے ہیں۔ ان کے لیے ہم کیا کیا مدد کر سکتے ہیں؟ اپنے خیالات لکھیے۔

بچّو، کہانی کو آگے بڑھائیے۔

کلاس کے تمام بچّے ٹیچر کے ساتھ راہل کے گھر پہنچے۔

بچّوں کو دیکھ کر راہل کا چہرہ کھل اٹھا۔۔۔

پڑوسی

نہال شام کو اسکول سے گھر لوٹ رہا تھا۔ ''بیٹا نہال'' کسی نے آواز دی۔ مڑ کر دیکھا تو اس کے پڑوسی ورگیس چاچا اپنے گھر کے برآمدے میں ایک برتن لیے کھڑے ہیں۔ نہال ان کے پاس گیا۔

''لو بیٹا، آپ کا پسندیدہ گاجر کا حلوہ۔'' نہال خوشی سے حلوے کا مزہ لیتے ہوئے گانے لگا۔

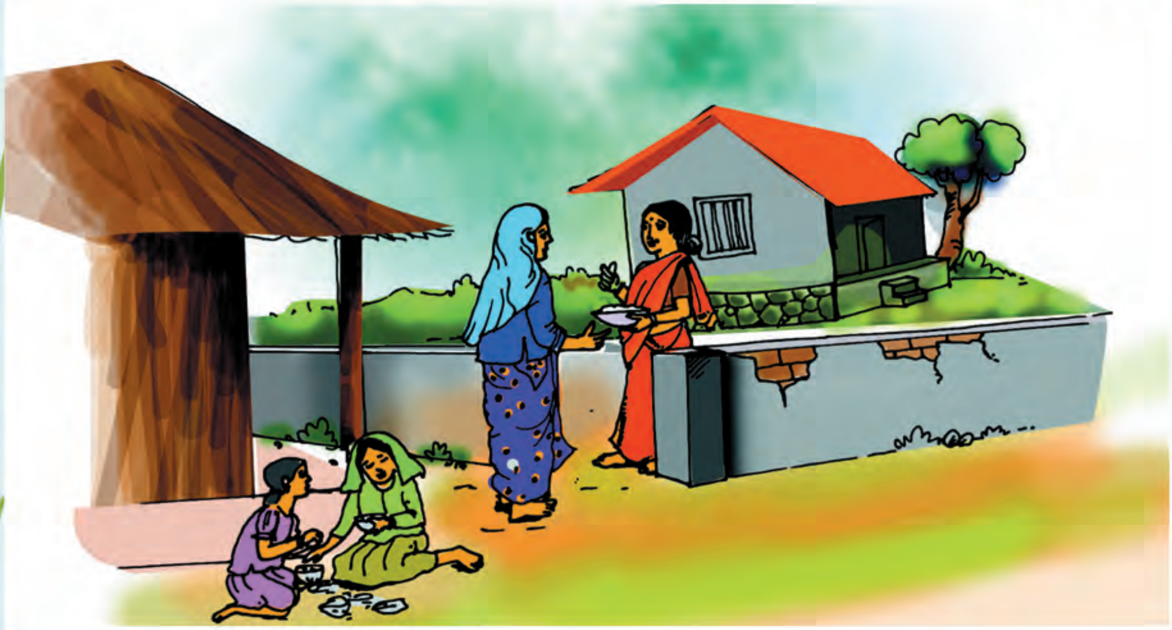

بڑے سیدھے سادے ہمارے پڑوسی
خدا سب کو دے ایسے پیارے پڑوسی
کئی سال سے ان سے ہے آشنائی
کبھی کوئی جھگڑا نہ کوئی لڑائی

کوئی چیز کم ہو تو وہ ہم سے لے لیں
ضرورت پر ہر چیز وہ ہم کو دے دیں

جو تہوار آئے تو گھر پر بلائیں
تواضع کریں اور عزّت بڑھائیں

وہ رکھتے ہیں اپنا کُھلا دل ہمیشہ
خوشی اور غم میں ہیں شامل ہمیشہ

ہم ان کے مددگار اور وہ ہمارے
یہ دکھ سکھ کے رشتے بھی کتنے ہیں پیارے

ظفؔر گورکھپوری Zafar Gorakhpuri

تعلیمی سرگرمیاں

نظم 'پڑوسی' مختلف طرز میں گائیے۔

نظم 'پڑوسی' غور سے پڑھیے اور اس میں چند ہم آواز الفاظ آئے ہیں۔ چن کر لکھیے۔

بلائیں	بڑھائیں		

اشعار ترنّم سے پڑھیے اور سوالوں کے جواب لکھیے۔

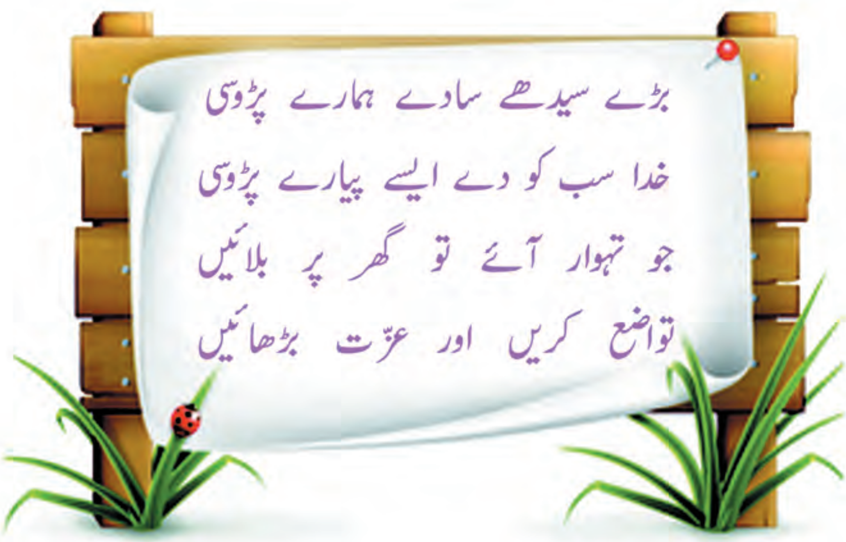

بچّو، ہمارے پڑوسی کیسے ہیں؟

پڑوسیوں سے کس طرح کا سلوک کرنا چاہیے؟ شعر کا مطلب اپنے الفاظ میں لکھیے۔

پڑوسیوں سے رشتہ انمول ہوتا ہے۔ اچّھے پڑوسی ہمیشہ ایک دوسرے کے کام آتے ہیں۔ پڑوسی سے رشتہ بنائے رکھنے کے بارے میں ایک نوٹ تیار کیجیے۔

دیگر سرگرمیاں

'پڑوسی' یا 'دوستی' کے موضوع پر مصرعے تیار کرنے کی کوشش کیجیے۔

'پڑوسی' یا 'دوستی' کے متعلق بہت سی نظمیں ہیں۔ پسندیدہ نظم ڈھونڈ کر کلاس میں ترنّم سے سنائیں۔

کوڈومباشری

''امّی ! امّی ! آپ کہاں ہیں؟''

اسکول سے آتے ہی نہال پکارنے لگا۔

''ہاں بیٹا، میں رسوئی میں ہوں۔''

نہال بستہ الماری میں رکھ کر امّی کے پاس گیا۔

''امّی، آپ یہ کیا تیار کر رہی ہیں؟'' نہال نے حیرت سے پوچھا۔

'' بیٹا، کل کوڈومبا شری کا میلا ہے نا؟

اس کے لیے اچار اور پکوان بنا رہی ہوں۔''

''امّی کل چھٹی ہے نا؟ میں بھی میلا دیکھنے آؤں گا۔''

'' ہاں بیٹے، تم ضرور آنا۔ میلے میں دیکھنے کے لیے بہت کچھ ہے۔''

'' یہ کوڈومبا شری کیا ہے، امّی جان؟''

ST-431-3-URDU-7

کوڈومبا شری عورتوں کی ایک انجمن ہے۔ کیرلا میں پنچایت کے ہر ایک وارڈ میں الگ الگ کوڈومبا شری یونٹ ہوتا ہے۔ اس کے تحت پنچایت میں مختلف پروگرام کیے جاتے ہیں۔ یہ عورتوں کو بڑھاوا دینے کا ایک سرکاری منصوبہ ہے اور غریبی دور کرنا اس کا اہم مقصد ہے۔

عید، اونم اور کرسمس جیسے تہواروں کے موقع پر کوڈومبا شری کے میلے لگتے ہیں۔ آمدنی کے لیے عورتیں ان میلوں میں گھریلو سامان، کھانے کی چیزیں، کپڑے وغیرہ تیار کر کے بیچتے ہیں۔ عورتوں کی یہ انجمن اپنی سماجی خدمات کی وجہ سے دنیا والوں کے لیے ایک بہترین نمونہ ہے۔

تعلیمی سرگرمیاں

کوڈومبا شری یونٹ میں کیا کیا چیزیں بنائی جاتی ہیں؟ ان کے نام لکھیے۔

کوڈومبا شری کیا ہے؟ اس کا اہم مقصد کیا ہے؟ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

کیا آپ نے کوڈومبا شری میلا دیکھا ہے؟
میلے کے بارے میں ایک نوٹ تیار کیجیے۔

کوڈومبا شری لوگوں کے لیے ایک بہترین نمونہ ہے۔ کیوں؟
اپنے الفاظ میں لکھیے۔

آپ کے گاؤں میں کوڈومبا شری کا میلا ہونے والا ہے۔ اس میلے کے لیے ایک پوسٹر تیار کیجیے۔

اشارے برائے جائزہ

عنوان، تاریخ، مقام
وقت، افتتاح، پروگرام

فرہنگ

انجمن	:	مجلس	organisation	സദസ്സ്
اُس پار	:	دوسری طرف	other side	മറുഭാഗം
آشنائی	:		familiarity	പരിചയം
آمدنی	:		income	വരുമാനം
بڑھاوا	:	زیادتی	increase	വർദ്ധനവ്
تحت	:		under	കീഴിൽ
تسلّی دینا	:		to console	ആശ്വസിപ്പിക്കുക
تواضع	:		courtesy	സൽക്കാരം
جھگڑا	:	لڑائی	fight	കലഹം
خدمت	:		service	സേവനം
مقصد	:		aim	ലക്ഷ്യം
منصوبہ	:		plan	പദ്ധതി
نمونہ	:		sample	മാതൃക

یونٹ ۴

سیر کریں

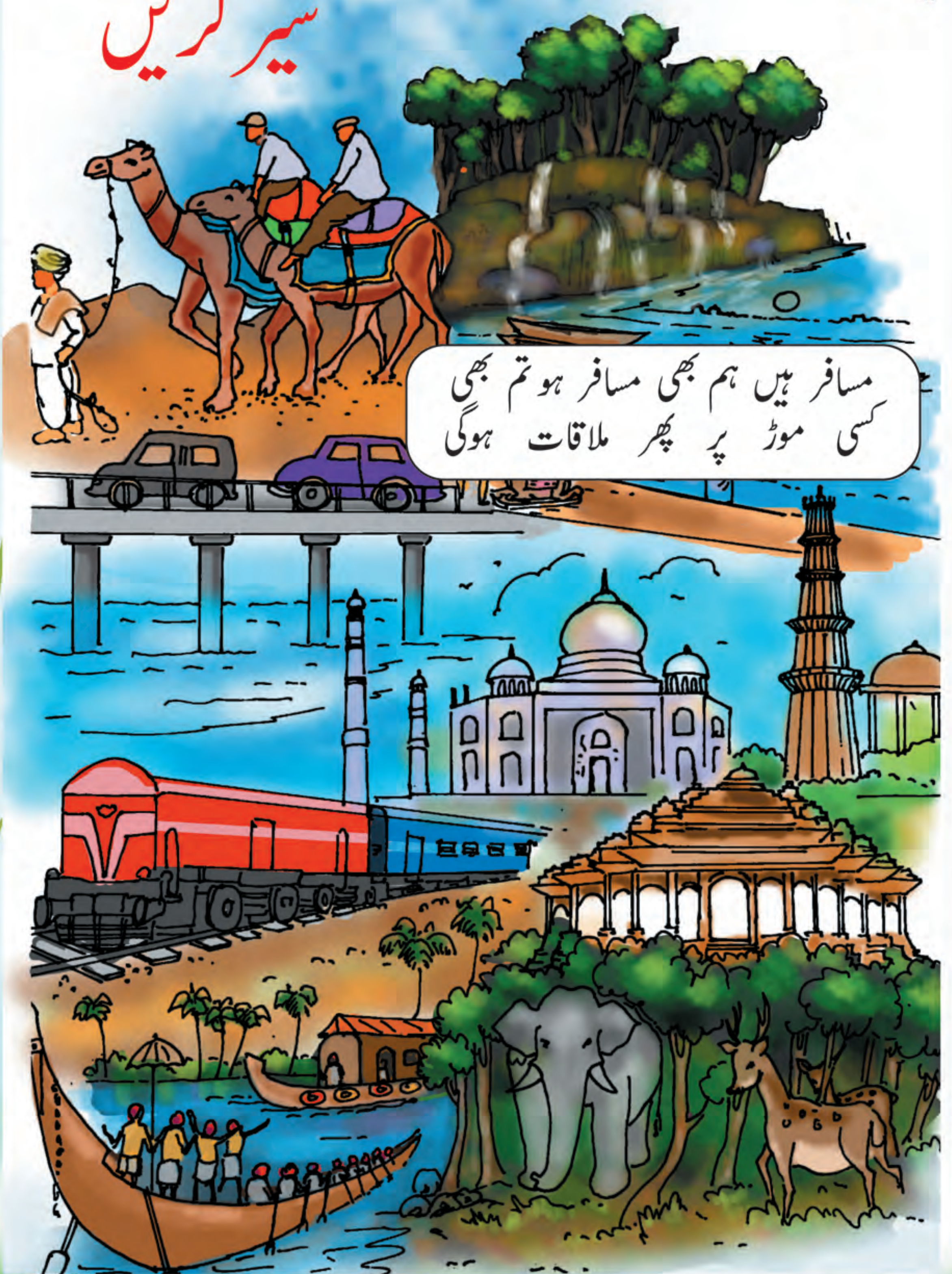

مسافر ہیں ہم بھی مسافر ہو تم بھی
کسی موڑ پر پھر ملاقات ہوگی

میٹرو کا سفر

جوشنا گھر والوں کے ساتھ کوچین شہر گھومنے گئی۔ راستے میں اس نے کئی نظارے دیکھے۔ شہر میں گاڑیوں کی بھیڑ تھی۔ شام کو سات بجے وہ گھر واپس آئی۔ اگلے دن وہ اسکول پہنچی۔ مالنی ٹیچر کلاس میں آئی ۔ ٹیچر نے پوچھا۔

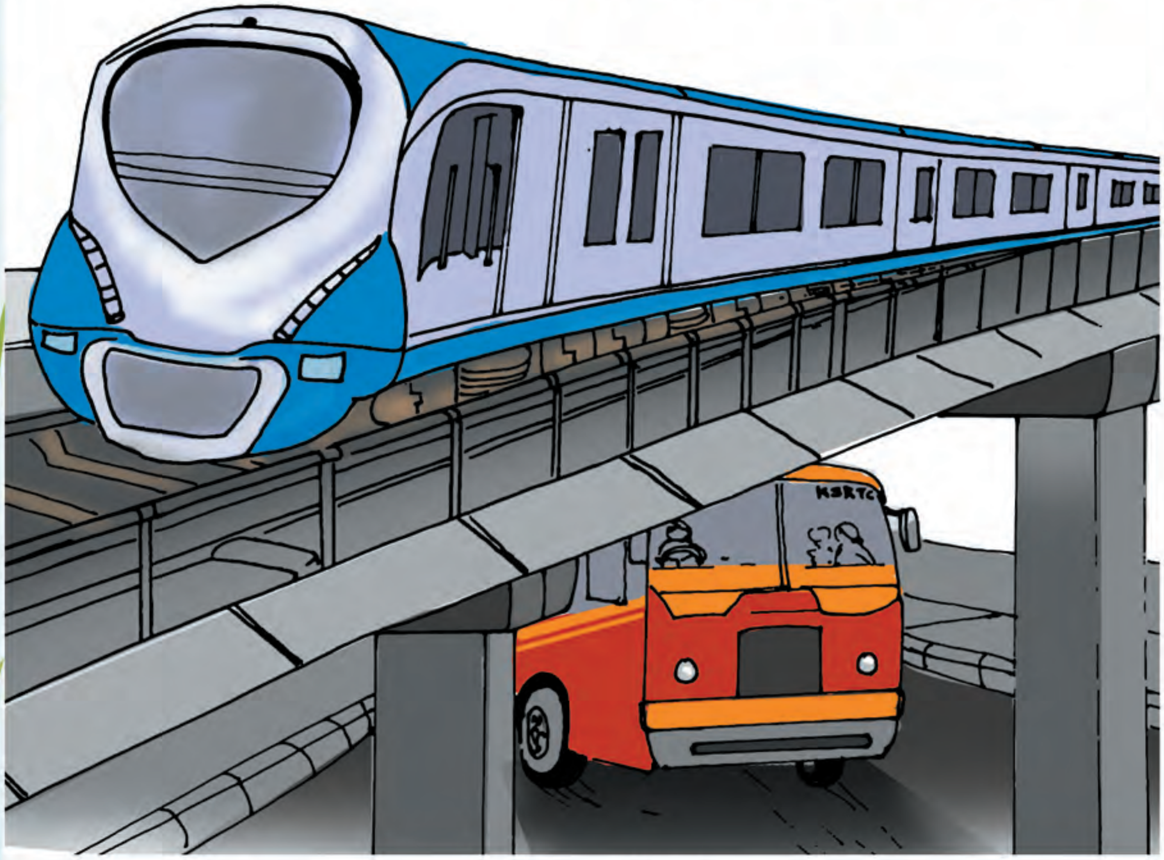

ٹیچر : جوشنا، کل تم کہاں گئی تھی؟

جوشنا : ٹیچر! میں گھر والوں کے ساتھ کوچین گئی تھی۔

ٹیچر : اچّھا، کوچین میں کہاں کہاں گئی بیٹی؟

جوشنا : شِپ یارڈ، میرین ڈرائیو اور ہوائی اڈّا۔

ٹیچر : کیا میٹرو کا سفر نہیں کیا؟

جوشنا : ہاں ٹیچر، ہم نے میٹرو کا بھی سفر کیا۔ سفر بہت اچّھا تھا۔

ٹیچر : گاڑیوں کی بھیڑ کم کرنے اور وقت بچانے کے لیے میٹرو کا سفر بہتر ہے۔

جوشنا : آپ ٹھیک کہتی ہیں۔ ہم میٹرو سے ہی گھر واپس آئے۔

ٹیچر : اس سے گاڑیوں کی بھیڑ سے بچ سکتے ہیں اور ہوائی آلودگی سے بھی محفوظ رہ سکتے ہیں۔

تعلیمی سرگرمیاں

کوچین کیرلا کا ایک بڑا شہر ہے۔ جوشنا نے کوچین کے سفر میں کیا کیا دیکھا؟ لکھیے۔

کوچین کیرلا کا ایک مشہور تفریحی مقام ہے۔
اس طرح کے اور تفریحی مقامات کے نام لکھیے۔

کوچین کے بارے میں آپ کیا کیا جانتے ہیں؟ ایک نوٹ تیار کیجیے۔

پڑھیے اور سمجھیے۔

راہل میٹرو میں سفر کرنے لگا۔
جوشنا میٹرو میں سفر کرنے لگی۔
لوگ میٹرو میں سفر کرنے لگے۔
عورتیں میٹرو میں سفر کرنے لگیں۔

آج کل لوگ سفر کے لیے عوامی سواریاں استعمال کرتے ہیں۔
بچّو، عوامی سواریوں کے استعمال سے کیا فائدے ہیں؟ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

آج کل سڑک پر گاڑیوں کی بڑی بھیڑ ہے۔ گاڑیوں کی تعداد بڑھنے کی وجہ سے ہمیں کیا کیا مشکلات پیش آتی ہیں؟ ایک نوٹ لکھیے۔

میٹرو کا سفر دلکش تھا۔ جوشنا کی سہیلی پاروتی میٹرو سفر کے بارے میں اس سے پوچھنے لگی۔

پاروتی : جوشنا، میٹرو کا سفر کیسا تھا؟

جوشنا : ....

پاروتی : ....

پاروتی اور جوشنا کی گفتگو تیار کر کے رول پلے کیجیے۔

جوشنا کے سفر کا تجربہ آپ نے پڑھا ہے نا؟ آپ کے کسی سفر کے بارے میں دوست کے نام ایک خط تیار کیجیے۔

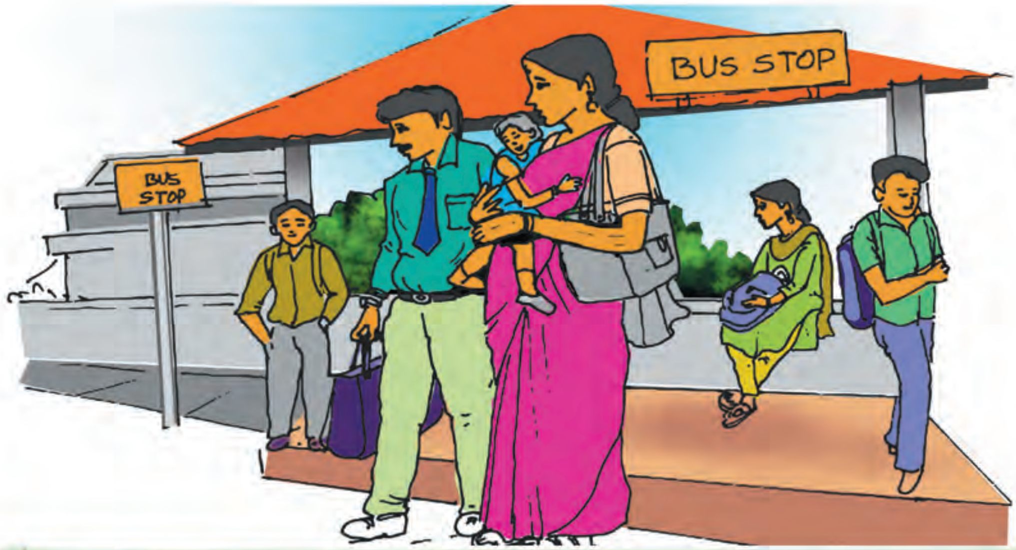

ہوشیار رہو!

دو پہر کے بعد ٹیچر کلاس میں آکر کہنے لگیں۔

''بچّو، آج روڈ سیفٹی کا دن ہے۔ روڈ سیفٹی کے بارے میں جانکاری دینے کے لیے ٹریفک پولیس آفیسر ہمارے اسکول آئے ہیں۔ ٹریفک قوانین کے بارے میں وہ آپ سے بات کریں گے۔''

پولیس آفیسر نے کلاس لیتے ہوئے ایک کہانی سنائی۔

مایا نام کی ایک لڑکی شہر میں رہا کرتی تھی۔ اسے سائیکل پر گھومنا بہت پسند تھا۔

ایک دن مایا نے اپنی سہیلی سلمہ کے ساتھ پارک میں جانے کا فیصلہ کیا۔ دونوں اپنا چمکدار ہیلمٹ پہن کر سائیکل چلاتے ہوئے نکل گئیں۔

ٹریفک پر لال سگنل ملا۔ دونوں نے اپنی اپنی سائیکل روک لی۔ اس وقت ایک آدمی تیزی سے موٹر سائیکل چلاتا ہوا آیا اور بچّوں سے کہا۔

’’ ارے بچّو، اس طرح کیوں کھڑے ہو؟ آگے چلو اُدھر پولیس نہیں ہے۔‘‘

’’نہیں چاچا، ٹریفک میں لال سگنل ہے تو ہمیں رُکنا چاہیے۔‘‘

’’ ہا .. ہا.. ہا .. تم دونوں بے وقوف ہو؟‘‘ آدمی بچّوں پر ہنستے ہوئے تیزی سے آگے بڑھ گیا۔

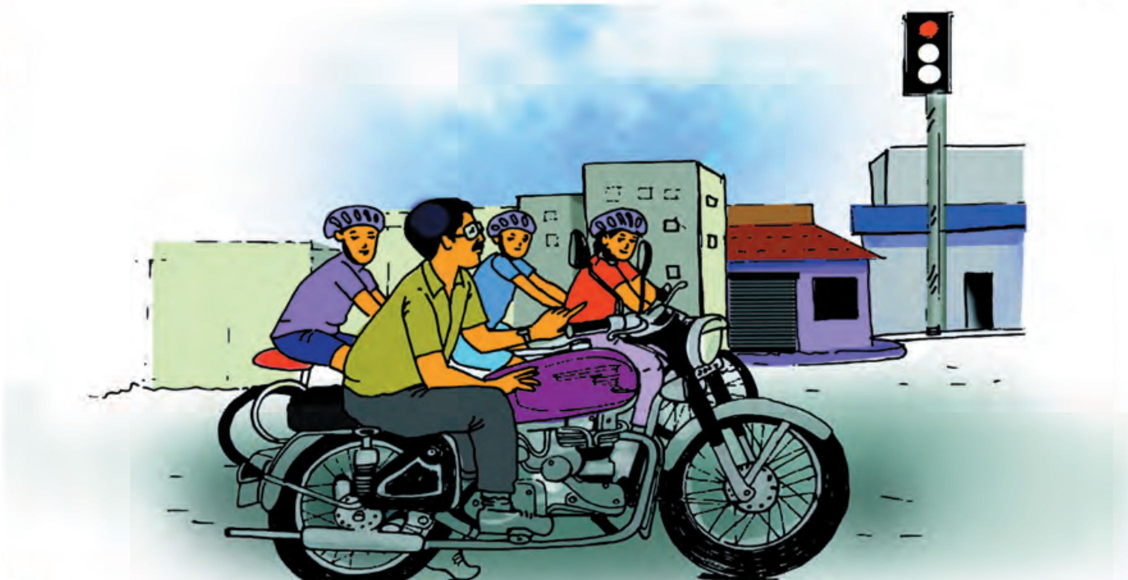

کچھ دیر بعد ہرا سگنل ملا۔ دونوں سائیکل لے کر آرام سے آگے بڑھیں۔

چلتے چلتے وہ گلی کی دوسری طرف پہنچے۔ دیکھا کہ چند بچّے سڑک پار کر رہے تھے اور وہ ٹریفک سگنل پر بالکل توجہ نہیں دے رہے تھے۔

دونوں نے سائیکل کی رفتار کم کی اور گھنٹی بجائی۔

''ارے دوستو، ذرا دھیان سے چلو! سڑک پار کرنے سے پہلے دونوں طرف دیکھنا چاہیے اور زیبرا لائن پر ہی سڑک پار کرنی چاہیے۔'' مایا کی آواز سن کر بچّے ایک دم رُک گئے۔

''شکریہ دیدی، ہم دھیان رکھیں گے۔'' سبھی بچّوں نے ایک ساتھ کہا۔

دونوں آگے بڑھیں۔ تھوڑی ہی دور پہنچی تھیں کہ سڑک پر ایک ہجوم دکھائی دیا۔ دونوں نے سائیکل روکی۔ دیکھا تو ایک آدمی سڑک پر گرا ہوا تھا اور درد کے مارے زور زور سے چلاّ رہا تھا۔

''دیکھو مایا ... یہ وہی چچا ہیں۔'' سلمہ نے کہا۔

ان کی یہ حالت دیکھ کر بچّوں کو بہت دکھ ہوا۔ دونوں دوڑ کر ان کے پاس آئیں اور انھیں پانی پلایا۔ سلمہ نے پاس کی دکان سے ۱۰۸ نمبر پر فون کرکے ایمبولینس (Ambulance) بلایا۔ ساتھ ہی کچھ لوگ ان کی مدد کے لیے دوڑے آ رہے تھے۔

تعلیمی سرگرمیاں

ٹریفک سگنل غور سے دیکھیے اور مناسب جملے جوڑ کر لکھیے۔

رُک جائیے، لال سگنل ہے۔
ہرا سگنل، چلنے کا اشارہ ہے۔
آگے زیبرا لائین ہے، سڑک پار کیجیے۔

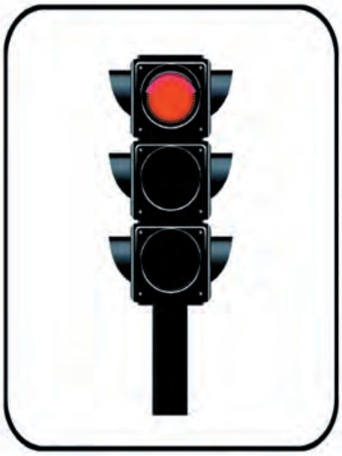

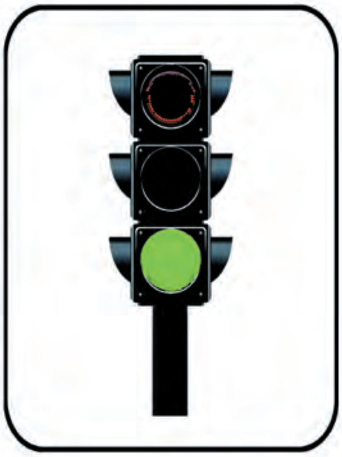

....

مایا کو سائیکل چلانا بہت پسند ہے۔ وہ ایک ہوشیار لڑکی ہے۔
سائیکل سوار کرتے وقت مایا نے کیا کیا ٹریفک رول کو نبھایا؟ لکھیے۔

'ٹریفک میں لال سگنل ہے۔ہمیں رکنا چاہیے۔' مایا نے بچّوں سے کہا۔
بچّو، سڑک کے کنارے اس طرح کے سائن بورڈ ہوتے ہیں۔
ٹریفک قوانین کے چند سائن بورڈ تیار کیجیے۔

جیسے : سڑک کی دائیں طرف چلیے۔

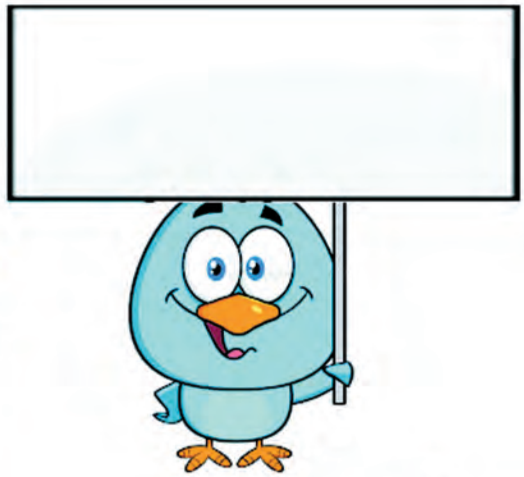

مایا نے سڑک پر گرے ہوئے آدمی کو پانی پلایا۔ پاس کی دکان سے فون کر کے ایمبولینس بلا کر آدمی کی جان بچائی۔

بچّو، مایا کی طرح اگر آپ نے بھی کسی کی مدد کی ہے تو اسے اپنے الفاظ میں لکھیے۔

سہانا سفر

جوشنا اسکول سے تعلیمی سفر کے بعد گھر پہنچی۔ امّی سے سفر کے بارے میں باتیں کیں۔

بعد میں جوشنا خوشی سے اپنا سفر نامہ تیار کرنے لگی۔

صبح پانچ بجے بس اسکول سے میسور کی طرف روانہ ہوئی۔ ہم سب بہت خوش تھے۔ گاڑی ویناڈ سے ہوتے ہوئے ساڑھے آٹھ بجے تک سلطان بتّیری پہنچی۔ وہاں ہم سب نے ناشتہ کیا ۔ اس کے بعد ہم 'مُتّنگا' جنگل پہنچے۔

جنگل بہت ہی خوب صورت تھا۔ جنگل کا نظارہ کرنے کے بعد ہم میسور پہنچے۔ وہاں پہنچ کر ہم چڑیا گھر گئے۔

یہاں مختلف قسم کے جانور اور پرندے موجود تھے۔ جن میں زیبرا، شیر، بھالو، رنگ برنگے توتے، مور اور کبوتر جیسے جانور اور پرندے دیکھنے کو ملے۔

گھومتے گھومتے ہم میسور پیلس بھی گئے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ کرشن راجیندر واڈیار کا بنایا ہوا ہے۔ جو دیکھنے میں بہت ہی خوب صورت تھا۔ اس کے اندر راجاؤں کے لباس، زیورات اور ہتھیار رکھے ہوئے تھے۔ اس کے بعد ہم سری رنگا پٹنم گئے۔ وہاں شیر میسور ٹیپو سلطان کا قلعہ اور مزار دیکھا۔

شام کو برنداون پہنچے۔ وہاں رنگ برنگے پھول اور موسیقی فوّارے کا لطف اٹھاتے ہوئے رات کے نو بجے میسور سے گھر کی طرف روانہ ہوئے۔

ST-431-2-URDU-7

تعلیمی سرگرمیاں

نیچے چند تفریحی مقامات اور تاریخی عمارات کے نام دیے گئے ہیں۔
ان کو الگ الگ کر کے لکھیے۔

میسور پیلس	بیکل قلعہ	اوٹی	میسور
موننار	لال قلعہ	چار مینار	ویناڈ

تفریحی مقامات	تاریخی عمارات
....	....
....	....
....	....
....	....

آپ کے پسندیدہ تفریحی مقام کے بارے میں نوٹ لکھیے۔

میسور ہندوستان کا ایک مشہور مقام ہے۔ وہاں میسور پیلس اور ٹیپو سلطان کا قلعہ ہے۔
میسور کے بارے میں ایک بیانیہ تیار کیجیے۔

پڑھیے اور سمجھیے

پانچ بجے گاڑی میسور کی طرف روانہ ہوئی۔
ساڑھے آٹھ بجے ہم سلطان بتّیری پہنچے۔
رات پونے نو بجے ہم میسور سے لوٹے۔
سوا گیارہ بجے ہم گھر پہنچے۔

گھڑی کو غور سے دیکھیے اور نیچے صحیح وقت لکھیے۔

....

....

....

....

سفر کرنے سے زندگی میں کئی تجربات حاصل ہوتے ہیں۔
آپ نے کئی سفر کیے ہوں گے۔
اپنے پسندیدہ سفر کے بارے میں ایک سفر نامہ تیار کیجیے۔

آپ صبح سے لے کر شام تک کیا کیا کرتے ہیں؟ اور کہاں جاتے ہیں؟
بچّو، آپ اپنے ایک دن کی ڈائری تیار کیجیے۔

دیگر سرگرمی

تفریحی مقامات کی تصویریں جمع کر کے البم بنائیے۔

دلّی چلیں

سفر سے واپس آنے کے بعد کلاس ٹیچر نے سبھی بچّوں سے ان کے تجربات دریافت کیے۔ بچّوں نے ایک ساتھ کہا۔ ''بہت مزہ آیا۔''

بچّوں کی خوشی کو دیکھتے ہوئے ٹیچر نے کہا۔ ''بچّو، اگلے سال ہم دلّی جائیں گے۔''

بولی یوں بِلّے سے بلّی ہم تم دونوں جائیں دلّی
کچھ دن موج منائیں ہم بھی سوہن حلوہ کھائیں ہم بھی
دیکھیں مِینا بازاروں کو لال قلعہ کی دیواروں کو

جمنا پار بھی ہم جائیں گے   جنتر منتر دیکھ آئیں گے
چاندنی چوک میں گھومیں دونوں   باغِ مغل میں جھومیں دونوں
راج گھاٹ کی فوٹو کھینچیں   خوب قطب مینار کو دیکھیں
گھوم کے آئیں ہم چڑیا گھر   بِرلا مندر دیکھیں جی بھر

تعلیمی سرگرمیاں

نظم 'دلّی چلیں' کیسی لگی؟ اسے ترنّم سے گائیے۔

نظم کو غور سے پڑھیے اور اس میں سے چند ہم آواز الفاظ چن کر لکھیے۔

جیسے

گھومیں	جھومیں		

اشعار کو غور سے پڑھیے۔

راج گھاٹ کی فوٹو کھینچیں   خوب قطب مینار کو دیکھیں
گھوم کے آئیں ہم چڑیا گھر   برلا مندر دیکھیں جی بھر

ان میں چند تاریخی عمارات کے نام آئے ہیں۔ چن کر لکھیے۔

اشعار کا مطلب اپنے الفاظ میں لکھیے۔

دہلی ہندوستان کی راجدھانی ہے۔ اس کے علاوہ دہلی کے بارے میں آپ کیا کیا جانتے ہیں؟ ایک بیانیہ تیار کیجیے۔

آؤ بچّو بس میں جائیں	بس میں بیٹھ کر شہر کو جائیں
شہر شہر کی سیر کریں ہم	کھیلیں کودیں خوب پھریں ہم
شہر ہے کیا یہ سب کو بتائیں	شہر کی باتیں سب کو سنائیں
گاؤں میں بھی گھوم کر آئیں	آؤ بچّو بس میں جائیں

نظم کو غور سے پڑھیے۔ ان میں بہت سے ہم آواز الفاظ آئے ہیں۔
چن کر لکھیے۔

ہم آواز الفاظ کی مدد سے اپنے پسندیدہ موضوع پر مصرعے تیار کیجیے۔

دیگر سرگرمیاں

سفر کے بارے میں بہت سی نظمیں اور گیت ہیں۔ انھیں ڈھونڈ کر کلاس میں پیش کیجیے۔

دہلی میں مختلف تاریخی عمارتیں ہیں۔ تصویر جمع کر کے البم تیار کیجیے۔

فرہنگ

آلودگی	:	pollution	മാലിന്യം
بچنا	:	escape	രക്ഷപ്പെടുക
بھیڑ	:	crowd	തിരക്ക്
بے وقوف	:	fool	വിഡ്ഢി
توجہ	:	attention	ശ്രദ്ധ
جانکاری	:	knowledge	അറിവ്
چمکدار	:	shiny	തിളങ്ങുന്ന
رفتار	:	تیز	speed
فوّارہ	:	fountain	
فیصلہ کرنا	:	to decide	തീരുമാനം എടുക്കുക
قانون	:	law	നിയമം
کھینچنا	:	to draw	വരക്കുക
گھومنا	:	roam	ചുറ്റിക്കറങ്ങുക
گھنٹی بجانا	:	to ring the bell	ബെല്ലടിക്കുക
لطف اٹھانا	:	to enjoy	ആസ്വദിക്കുക
محفوظ	:	safe	സംരക്ഷണം
مزار	:	مقبرہ	ശവകുടീരം tomp
موج منانا	:	خوشی منانا	ആഘോഷിക്കുക
ہجوم	:	crowd	ജനക്കൂട്ടം
ہوائی اڈہ	:	airport	വിമാന താവളം

بچے کی دعا

لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنّا میری
زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری
دور دنیا کا مرے دم سے اندھیرا ہو جائے
ہر جگہ میرے چمکنے سے اجالا ہو جائے
ہو مرے دم سے یوں ہی میرے وطن کی زینت
جس طرح پھول سے ہوتی ہے چمن کی زینت
زندگی ہو مری پروانے کی صورت یا رب
علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یا رب
ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا
درد مندوں سے ضعیفوں سے محبت کرنا
مرے اللہ! برائی سے بچانا مجھ کو
نیک جو راہ ہو اس رہ پہ چلانا مجھ کو

علاّمہ محمد اقبال

پہیلیاں

جب آیا چپکے سے آیا کبھی رلایا کبھی ہنسایا پڑے رہے ہم ایک جگہ پر اس نے سب کچھ ہمیں دکھایا	خواب

کان پکڑ کر ناک پہ بیٹھے ناک چڑھی کہلائے لوگ اسے آنکھوں پہ بٹھائیں تب وہ شان دکھائے	عینک

دن کا ساتھی ساتھ ہی آیا رات کو اکثر غائب ہی پایا	سایہ

نیچے سے اوپر جاتی ہے اوپر سے نیچے آتی ہے آپ کا سارا بوجھ اٹھا کر یوں ہی وہ آتی جاتی ہے	لفٹ

لطیفے

دو چور کسی مکان میں جا گھسے۔ ان میں سے ایک ذرا عقل مند تھا۔ اندھیرے میں اس کی کسی چیز سے ٹکر ہوگئی۔ مکان مالک جاگ اٹھا اور بولا، کون ؟ عقل مند چور نے بلّی کی آواز نکال کر کہا میاؤں میاؤں، مالک نے سمجھا سچ مچ بلّی ہوگی۔ اتفاق سے دوسرا چور بھی کسی چیز سے ٹکرا گیا۔ مکان مالک پھر زور سے چلّایا کون ؟ تو اس نے بولا ، میں دوسری بلّی ہوں۔

ٹیچر نے پڑھاتے ہوئے خالد سے پوچھا کہ بتاؤ، دو اور دو مل کر کتنے ہوتے ہیں ؟

خالد نے جواب دیا ، چار۔

ٹیچر نے کہا، شاباش! لو یہ چار چاکلیٹ۔

خالد نے پچھتاتے ہوئے کہا۔

اگر مجھے یہ معلوم ہوتا تو بیس بتاتا۔

گنتی

۵۱	اکاون	۶۸	اڑسٹھ	۸۵	پچاسی
۵۲	باون	۶۹	انہتر	۸۶	چھیاسی
۵۳	ترپن	۷۰	ستّر	۸۷	ستاسی
۵۴	چوپن	۷۱	اکہتّر	۸۸	اٹھاسی
۵۵	پچپن	۷۲	بہتّر	۸۹	نواسی
۵۶	چھپن	۷۳	تہتّر	۹۰	نوّے
۵۷	ستاون	۷۴	چوہتّر	۹۱	اکانوے
۵۸	اٹھاون	۷۵	پچھتّر	۹۲	بانوے
۵۹	انسٹھ	۷۶	چھہتر	۹۳	ترانوے
۶۰	ساٹھ	۷۷	ستہتّر	۹۴	چورانوے
۶۱	اکسٹھ	۷۸	اٹھتّر	۹۵	پچانوے
۶۲	باسٹھ	۷۹	انّاسی	۹۶	چھیانوے
۶۳	ترسٹھ	۸۰	اسّی	۹۷	ستانوے
۶۴	چونسٹھ	۸۱	اکاسی	۹۸	اٹھانوے
۶۵	پینسٹھ	۸۲	بیاسی	۹۹	ننانوے
۶۶	چھیاسٹھ	۸۳	تراسی	۱۰۰	سو
۶۷	سڑسٹھ	۸۴	چوراسی	۱۰۱	ایک سو ایک
۲۰۰	دو سو	۱۰۰۰۰	دس ہزار	۱۰۰۰۰۰۰	دس لاکھ
۱۰۰۰	ایک ہزار	۱۰۰۰۰۰	ایک لاکھ	۱۰۰۰۰۰۰۰	ایک کروڑ

کرالا

بھارت کی ہے جان کرالا سب سے پیارا سب سے نرالا
قدرت کے ہیں ایسے نظارے جن پر ہر اک تن من وارے
اجلی ستھری نہریں یاں کی چاندی جیسا ان کا پانی
بجرے ان میں شام سویرے کرتے رہتے سو سو پھیرے
پربت بھی ہیں دائیں بائیں بادل ان کی لیتے بلائیں
ان کے ڈھلوانوں پر اگتے چائے کافی گرم مسالے
ناریلوں کے پیڑ تو اتنے تارے ہیں آکاش میں جتنے
محنت والے لوگ یہاں کے قسمت والے لوگ یہاں کے
ساری دنیا میں یہ جاکر روزی اپنی لائیں کماکر
تھکنا ان کا کام نہیں ہے کس جا ان کا نام نہیں ہے
تم بھی کام کرو کچھ ایسا نام کرالا کا ہو اونچا

علی احمد جلیلی

بارش

دیکھو دیکھو بادل آئے   ساتھ میں اپنے بارش لائے
ہم پانی میں خوب نہائے   امّی نے پکوان بنائے
بادل گرجے، بجلی چمکی   رم جھم رم جھم بارش برسی
چڑیا بولی، چوں چوں چوں   مینا روئے، روں روں روں
کوئل نے کیا گیت سنایا   طوطے نے بھی دل بہلایا
دیکھو دیکھو بادل آئے   ساتھ میں اپنے بارش لائے

بے مثال ہے کیرلا

ہند میں اس کا مقام بلند ہے مشہور ہے
بندے جو بکھرے یہاں کے ہر جگہ مسرور ہے
پھول مہکاتی ہوائیں لہلہاتی کھیتیاں
نغمہ سکھلاتی ہوئی بہتی یہاں کی ندیاں
خوش نما منظر ہے پیارے جیسے یہ چاند اور تارے
ہر جگہ سر سبز گلشن ہر مقام ہوئے ہیں پیارے
ناریل کاجو الائچی چائے کافی فلفلیں
ساری دنیا میں ہے چرچا مہکتی یہ محفلیں

کتھاکلی، جہازرانی، پلی کلی اور اوپنہ
کیرلا کے فن ہے یارو کول کلی اور عربنہ
شاعروں کی کمی نہیں ہے ساحروں کی ہے قطار
کنچن، تنچن، پونتانم، ایم ٹی، موئن کٹی، سرور
مذہبوں کے نام پر لڑتا نہیں کوئی یہاں
مندریں اور مسجدیں بھی شانہ شانہ ہیں یہاں
ساری دنیا کے لیے اب اک مثال ہے کیرلا
صحت ہو تعلیم ہو یاں بے مثال ہے کیرلا

بھارت کا آئین

بنیادی فرائض:

۵۱ A بھارت کے ہر شہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ

۱) آئین پر کاربند رہے اور اس کے نصب العین اور اداروں،قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے۔

۲) ان اعلیٰ مقاصد کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے ہیں۔

۳) بھارت کے اقتدار اعلیٰ،اتحاد اور سالمیت کو محکم بنیادوں پر استوار کر کے ان کا تحفظ کرے۔

۴) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے،قومی خدمت انجام دے۔

۵) مذہبی،لسانی اور علاقائی وطبقائی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو۔

۶) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اسے برقرار رکھے۔

۷) قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں،دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں محفوظ رکھے، بہتر بنائے اور جانداروں کے تئیں محبت وشفقت کا جذبہ رکھے۔

۸) دانشورانہ رویّے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیقی و اصلاحی شعور کو فروغ دے۔

۹) قومی جائداد کا تحفظ کرے اور تشدد سے گریز کرے۔

۱۰) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے اور متواتر ترقی سے کامیابی کے منازل طے کرنے میں سرگرم عمل رہے۔

۱۱) جو والدین یا سرپرست ہیں ان کا فرض ہے کہ وہ بچوں کو جن کی عمر چھ سال اور چودہ سال کے درمیان ہے،تعلیم کے مواقع فراہم کریں۔

بچوں کے حقوق

☆ گفتگو کرنے اور اپنے خیالات کو ظاہر کرنے کی آزادی کا حق۔
☆ جان اور شخصی آزادی کی حفاظت کا حق۔ ☆ لاپرواہی اور غفلت سے بچنے کا حق۔
☆ اپنی تہذیب کو جاننے اور اس کے مطابق زندگی گزارنے کی آزادی کا حق۔
☆ ذات پات، مذہب، طبقہ، رنگ کے خیالات سے قطع نظر ہر ایک سے عزت و احترام پانے کا حق۔
☆ دماغی، جسمانی اور جنسی ایذا رسانی سے تحفظ اور احتیاط برتنے کا حق۔
☆ بچّہ مزدوری اور خطرناک کام کاج سے چھٹکارا پانے کا حق۔
☆ مفت اور لازمی تعلیم حاصل کرنے کا حق۔
☆ وجود اور مکمل نشو ونما کا حق۔
☆ حصہ داری کا حق۔
☆ بچپن کی شادی سے حفاظت کا حق۔
☆ کھیلنے اور پڑھنے کا حق۔
☆ ایسے خاندان و سماجی ماحول میں پرورش پانے کا حق، جس میں پیر و محبت و حفاظت ہو۔

چند اہم ذمّہ داریاں

☆ اسکول اور عام انتظامات وغیرہ کی حفاظت کرنا۔
☆ اسکول اور تعلیمی سرگرمیوں میں پابندی سے حصہ لینا۔
☆ اسکول کے حکام، اساتذہ، والدین اور اپنے ہم جماعتوں کی عزّت و احترام کرنا اور انھیں ماننا۔
☆ ذات پات، مذہب، طبقہ، رنگ کے خیالات سے قطع نظر دوسروں کی عزّت و احترام کرنے اور انھیں ماننے کے لیے تیار ہونا۔

پتّہ

کیرلا سمستھانہ بالاوکاشہ سمرکشنہ کمیشن
سری گنیش ٹی۔ سی 14/ 2036 وان روس جنکشن
کیرلا یونیورسٹی (پی،او) تروونتا پورم 04712326603
ای میل: childrights.cpcr@kerala.gov.in, rte.cpcr@kerala.gov.in
ویب سائٹ: www.kescpcr.kerala.gov.in
چیلڈ ہیلپ لائن 1098 کرائم اسٹوپر 1090 نربھیہ 18004251400
کیرلا پولیس ہیلپ لائن 0471-3243000/44000/45000

online RTE Monitoring : www.nireekshana.org.in

ST-431-1-URDU-7